باسمہ تعالیٰ

صلوا کما رأیتمونی اصلی (صحیح بخاری)

رسولِ خدا فرماتے ہیں نماز ٹھیک اسی طرح پڑھو جس طرح تم نے مجھے پڑھتے ہوئے دیکھا

www.KitaboSunnat.com

صلوٰۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

تالیف

حضرت العلام مولانا عبدالرحمٰن فاضل دیوبند

ناشر ادارہ اشاعت السنۃ المحمدیہ شاہ فیصل آباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی

کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے

درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

صَلُّوْا كَمَا رَأَيْتُمُوْنِي أُصَلِّي (صحیح بخاری)

ترجمہ :- رسول اللہ فرماتے ہیں نماز ٹھیک اسی طرح پڑھو جس طرح تم نے مجھے پڑھتے دیکھا

صلوٰۃ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

www.KitaboSunnat.com

تالیف

حضرت العلام مولانا عبدالرحمٰن فاضل دیوبند اہلحدیث

ناشر ادارہ اشاعت السنۃ المحمدیہ

نشاط ہوٹل بلڈنگ بھوانہ بازار - شاہ فیصل آباد (لائلپور)

فہرست

۹۹-... ماڈل ٹاؤن - لاہور
02827

مضمون	صفحہ
سخنہائے گفتنی	۵
تقریب فاضل نوجوان مولانا عبد الرشید حنیفوی	۷
نماز کی اہمیت	۱۰
قرآن مجید میں حکم نماز	۱۲
خاتم الانبیاء کا بے نماز کے بارے میں فیصلہ	۱۲
ترک نماز اور کفر	۱۲
جان بوجھ کر نماز کا تارک کافر ہے	۱۳
پیر سید عبد القادر جیلانی رح کا فتویٰ	۱۳
قضائے حاجت کے آداب اور استنجا کا طریقہ	۱۴
بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا	۱۵
طہارت کی اقسام	۱۶
فرمان سید الرسل	۱۷
غسل کا طریقہ	۱۷
جمعہ کے دن غسل	۱۸
غاسل میت غسل کرے	19
مسئلہ تیمم کا مسنون طریقہ	۲۰

مسئلہ مسواک سنت نبوی	۲۱
وضو کا بیان	۲۲
سنت کا نافرمان امت سے خارج ہے	۲۳
مسجد میں داخل ہونے کی دعا	۲۴
آذان	۲۵
اقامت	۲۸
نماز کے بارے میں ضروری گزارش	۲۹
صف بندی	۳۰
بیان نجات کن ہے	۳۲
زبان سے نیت کا جائز نہیں	۳۳
سینہ پر ہاتھ باندھنا	۳۵
فاتحہ خلف امام	۳۹
آمین بالجہر	۴۱
رفع یدین	۴۱
سورۂ ناس	۴۶
آخری تشہد	۴۹
آیت الکرسی	۵۴
نماز وتر کی دعاء قنوت	۵۵
نماز تراویح کا بیان	۵۹
استخارہ کا بیان	۶۲
نازلہ کی دعاء قنوت	۶۳

جنازہ میں سورۂ فاتحہ کا ثبوت	۶۵
غائبانہ نماز جنازہ	۷۰
مسجد میں نماز جنازہ	۷۲
نماز جنازہ کی دعائیں	۷۴
دفن کرنے کے بعد کی دعائیں	۷۴
زیارت قبر کی دعائیں	۸۳
صبح و شام کی دعائیں	۹۷
فجر کی سنتوں کی دعائیں	۱۱۰
قرض اتار نے کی دعائیں	۱۱۳
خطبہ مسنونہ	۱۱۴
فوت شدہ کے لیے دعائیں	۱۲۶

(جملہ حقوق ناشر)

ناشر حاجی مرزا محمد اسحق زیدی

ستمبر (ماہ رمضان المبارک) ۱۹۷۷

اشاعت تعداد چھ روپے

طباعت جہانگیر پرنٹنگ پریس
کچہری بازار۔ شاہ فیصل آباد

ملنے کا پتہ:۔

۱۔ حاجی مرزا محمد اسحق زیدی محلہ گورو نانک پورہ گلی ۲ شاہ فیصل آباد۔

۲۔ نشاط سپورٹس بلڈنگ لعل شاہ بازار۔ شاہ فیصل آباد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ وکفی والصلوٰۃ والسلام علی سید الرسل وخاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم

سخنہائے گفتنی

صلوٰۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔ مصنّفہ حضرت العلام مولانا عبدالرحمٰن اہلحدیث (فاضل دیوبند) شاہ فیصل آباد جستہ جستہ دیکھنے کا موقع ملا۔ مولانا موصوف نے وقت کی ایک اہم ضرورت کو پورا فرمایا۔ کتاب صلوٰۃ النبی اس قسم کی ہے کہ جس میں نماز کے مسائل سنن صحیحہ کے مطابق ہیں۔ مدت سے اس کی ضرورت محسوس ہو رہی تھی اللہ تعالیٰ نے پوری کر دی ہے۔

آج کل عوام الناس کیا سرکاری محکمہ کے ملازمین۔ سکولوں۔ کالجوں اور یونیورسٹیوں کے طالب علم اور زمیندار اور تاجر حضرات نماز کیلئے بالکل توجہ نہیں کرتے بلکہ عوام کے دلوں پر شیاطین کا غلبہ ہو چکا ہے اور غفلت کے پردے چھائے ہوئے ہیں۔ مسجدیں بے رونق اور بے حیائی، فحاشی، بدمعاشی اور شیطانی مراکز سینما گھر بھرے ہوئے ہیں ریڈیو اور ٹی وی کے اثراتِ غالب ہیں۔ غور کریں کہ سابقہ مسلمان حالتِ جنگ میں بھی نماز اور دعا سے غفلت نہ

کرتے تھے یہی وجہ تھی کہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کے قلیل لشکر کو کفار کے مقابلہ میں غالب اور قائم بنایا۔ اگر آج بھی ان سا جذبہ پیدا ہو جائے تو رحمت بعید نہیں ہے

سید الکونین سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ دستور تھا جب آپ کے پاس کوئی شخص آکر اسلام قبول کرتا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تعلیم کا پہلا عہد نماز کا لیا کرتے تھے۔

دعا ہے اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو نمازی بنائے۔ اللہ تعالیٰ اس کتاب کے مصنف اور پڑھنے والوں کیلئے ذخیرۂ آخرت بنائے اور ہم سب اپنے اعمال کی اصلاح کر کے کتاب وسنت کے مطابق نماز ادا کریں تاکہ اپنی زندگی ابدی اخروی میں کامیابی حاصل کر سکیں۔ آمین۔ ثم آمین

(نوٹ) اگر کتاب مذکور میں کسی مسئلہ پر شبہ یا سقم ہو تو اس کے ازالہ کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں۔

وَاٰخِرُ دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

خیر اندیش

مرزا محمد اسحٰق زیدی۔ شاہ فیصل آباد (لائلپور)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تقریظ

فاضل نوجوان مولانا عبد الرشید حنیف (جھنگوی)
جھنگ صدر

کتاب "صلوٰۃ النبی" صلی اللہ علیہ وسلم

ترتیب : شیخ القرآن والحدیث مولانا عبد الرحمٰن فاضل دیوبند

ایک مسلمہ اصول ہے من جد وجد، حق کی جستجو کرنے والا منزل مقصود سے کبھی ناکام نہیں رہا یہی کیفیت حضرت مولانا عبد الرحمٰن صاحب کی ہے موصوف نے دار العلوم دیوبند سے سند فراغت حاصل کی، حالات کی نزاکت کے تحت پاکستان کے مشہور صنعتی شہر شاہ فیصل آباد (لائلپور) میں اشاعت تبلیغ دین کے لیئے انتخاب کیا اسی شہر میں ایک مدرسہ قائم کیا اور اپنا ایک خاص حلقہ ارادت مندان بنانے میں کامیاب ہو گئے مسلک اہل حدیث اور مسلک احناف کے احباب میں متین بحثیں ہوا کرتیں بالآخر مولانا موصوف سنہ ۱۹۶۴ء میں مسلک اہل حدیث کا جوں ہی اعلان فرمایا عقید تمندوں نے فتویٰ بازی کا بازار گرم کر دیا لیکن موصوف فکر آخرت کے طمع کے تحت ایسے کرنے پر مجبور تھے جس کی بنا پر کسی قسم کی رکاوٹ آپ کے راہ میں حائل نہ ہو سکی، جوں ہی مخالفت نے زور اختیار کیا

تو اس میں اہلحدیث حضرات نے آپکو خندہ پیشانی اور بطیب خاطر گلے لگالیا سب سے
پہلے مبلغ اسلام فاضل نوجوان حضرت مرزا محمد اسحٰق لائلپوری نے مولانا موصوف
سے محبت اور اخوت کا رشتہ استوار کیا جو تا حال قائم اور دائم ہے فاضل
نوجوان نے مولانا کے تعارف کیلئے خوب محنت سے کام لیا چنانچہ اس سلسلہ میں
درس قرآن، اسکول، کالج اور یونیورسٹی کے طلباء کے لئے جاری کیا۔

مزید سہولت کے لیئے دارالمطالعہ ختم نبوت میں، نوادر کتب کا ذخیرہ
فراہم کیا اس کے ساتھ ساتھ احباب کے علمی اور دینی شوق نے مولانا کو تصنیف و
تالیف کے لیئے آمادہ کیا۔ مولانا نے نزول قرآن کے ماہ رمضان المبارک
میں صلوٰۃ التراویح کے موضوع پر ایک کتابچہ سپرد قلم کیا جوں ہی رسالہ منظر عام
پر آیا ہاتھوں ہاتھ نکل گیا حتٰی کہ چھ ہزار تک یہ رسالہ عوام تک پہنچ گیا۔ دوسری
کتاب "میں اہلحدیث کیوں ہوا؟" فاضل مولف نے حاملین کتاب وسنت کے
پورے دلائل کو اختصار سے قلم بند کر دیا جس کے اثرات سے احباب نے اپنے
غیر سلفی عقائد کو سلفی عقائد میں بدلنے پر فخر محسوس کیا۔

مولانا نے رمضان المبارک کے بعد عید الاضحیٰ کے مبارک موقعہ پر فلسفہ قربانی
پر ایک مفید مضمون قرآن اور احادیث نبویہ کے جواہر سے مرصع کیا جس سے ارباب
ذوق نے استفادہ کیا۔ سلسلہ تصانیف جاری کرتے ہوئے موصوف نے احکام
جنازہ پر ایک مفصل کتاب نذر قارئین کرنے کے بعد زیر نظر کتاب صلوٰۃ النبی ﷺ

کی ترتیب لطیف محنت شاقہ سے دی۔ اس کتاب میں مسائل وضوء۔ احکام پانی۔ اہمیت نماز۔ احکام نماز۔ فضائل نماز۔ مسائل نماز، ادعیہ و اوراد نماز۔ حقیقت نماز اور فلسفہ نماز کو سلیقہ سے ترتیب دینے کے ساتھ ساتھ دیگر مسالک سے اختلافی مسائل قرآن و حدیث کے لطیف تشریحات ایڈیشن کیا جو کہ قاری کے تشفی اور تسلی کے لیے کافی اور وافی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ جنازہ۔ احکام جنازہ۔ مسائل نماز، طریقہ جنازہ، مسائل قبر۔ آداب قبور۔ دفن میّت اور ادعیہ بر قبر، کو قرآن و حدیث کے براہین قاطعہ سے ترتیب دیا۔

زیر نظر کتاب کوزے میں دریا بند ہے۔ اگر اسے نماز کا انسائیکلو پیڈیا آف نماز کہدیا جائے تو بے جا نہ ہوگا۔ کتاب میں یوں تو بے شمار خوبیاں ہیں۔ ایک خوبی یہ ہے کہ ہر مسئلہ بحوالہ اور زبان بالکل آسان ہے۔

آخر میں احباب سے اپیل کرتے ہیں کہ اپنی اخروی اور اخلاقی زندگی کو سنوارنے کیلئے مذکورہ کتاب سے استفادہ کرنے سے غفلت کی بجائے محبت کرنی چاہیے۔ اللہ تعالیٰ کتاب و سنت کی روشنی میں زندگی بسر کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

الحمد للہ اولاً و آخراً وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ محمد و آلہ واصحابہ اجمعین

عبدالرشید حنیف جھنگ
۱۹ رمضان ۱۳۹۷ھ ۴ ستمبر ۱۹۷۷ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

نماز کی اہمیت

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَکَفٰی وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنَ ہ (القرآن)

کہ جنوں اور انسانوں کو اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے۔

مسلمانوں کی روحانی کتاب قرآن مجید ہے اس میں مسئلہ نماز کو ۷۰۰ بار تاکیداً حکم دیا گیا ہے۔ اور تارک صلوٰۃ کو دائرہ اسلام سے خارج قرار دیا ہے۔

مسلمانو! نماز ایسا حکم ہے جو حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر خاتم الانبیاء سید المرسلین سرور کائنات حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک جاری رہا تمام انبیاء علیہ السلام نماز کے پابند رہے۔

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں | خداوند قدوس نے اپنے محبوب پیغمبر سید الرسل حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے یوں حکم صادر ہوا۔

وَاْمُرْ اَھْلَکَ بِالصَّلٰوۃِ وَاصْطَبِرْ عَلَیْھَا (پ ۱۶ – ۱۷) (اے پیغمبر یعنی آپ اپنے اہل کو بھی نماز کا حکم دو اور خود بھی اسکے پابند رہو۔

یہ بظاہر دو حکم الگ الگ ہیں ایک اہل و عیال کو نماز کی تاکید ہے۔

دوسرا خود نماز کی پابندی کیلئے۔ اس کا مقصد یہ تھا کہ آپ کے اہل و عیال اور متعلقین نماز کے پابند رہیں۔

ان احکام میں نماز کیلئے پورے پورے ماحول کو سازگار بنانے کی تاکید ہے تاکہ نماز کو یکساں طور پر ضروری سمجھا جائے۔ اس حکم میں اہل و عیال میں بیوی بچے اور دیگر متعلقین سبھی داخل ہیں۔ جن سے انسان کا معاشرہ صحیح بنتا ہے

سید الرسل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم روزانہ علی الصبح نماز فجر سے قبل حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے مکان پر جا کر بلند آواز سے فرماتے

اَلصَّلٰوۃ - اَلصَّلٰوۃ اَلصَّلٰوۃ

ارشاد باری تعالیٰ

اَقِیۡمُوا الصَّلٰوۃَ وَلَا تَکُوۡنُوۡا مِنَ الۡمُشۡرِکِیۡنَ ۝ (پ ۲۱-۶) نماز کو قائم رکھو اور مشرکین سے نہ بنو۔

اس آیت کریمہ سے ایک تو توحید اور دوسری چیز نماز ثابت ہوتی ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کی اہمیت پر سب سے زیادہ زور دیا ہے اس لیئے آپ نے ارشاد فرمایا۔

اَلصَّلٰوۃُ عِمَادُ الدِّیۡنِ ۝ (بیہقی) نماز دین کا ستون ہے۔

جس طرح ستون گرنے سے عمارت گر جاتی ہے اسی طرح نماز ترک کرنے سے کفر لازم آجاتا ہے۔

(۞ نوٹ، یہ روایت سنداً مبہم ہے)

قرآن مجید میں حکم نماز

مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرَ ۝ قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ ۝
سورۃ المدثر پارہ ۲۹

کہ تمہیں دوزخ میں کس چیز میں ڈالا (فوراً) وہ جواب دیں گے کہ ہم نماز نہ پڑھتے تھے۔

خاتم الانبیاء کا بے نماز کے بارے میں فیصلہ

وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلٰوةِ (مسلم شریف مشکوٰۃ صفحہ ۵۸)

حضرت جابرؓ روایت کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا درمیان بندہ (مومن) کے درمیان کفر کے چھوڑ دینا نماز کا۔

ترک نماز اور کفر

عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَ الرَّجُلِ وَبَيْنَ الشِّرْكِ تَرْكُ الصَّلٰوةِ۔
(مسلم ابوداؤد)

حضرت جابرؓ فرماتے ہیں۔ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ۔۔۔ اور مسلمان آدمی میں نماز کا فرق ہے

جان بوجھ کر نماز کا تارک کافر ہے

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ الصَّلٰوۃَ مُتَعَمِّدًا فَقَدْ كَفَرَ (بلوغ المرام)

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو (شخص) جان بوجھ کر نماز چھوڑ دے وہ کافر ہے۔

سیّد الکونین کا فرمان

سیّد الکونین آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ بے نماز کا حشر قیامت کے دن قارون فرعون۔ ہامان اور اُبی بن خلف کے ساتھ ہوگا۔

(بیہقی۔ مشکوات شریف ج ۱۔ کتاب الصّلوٰۃ)

تارک صلوٰۃ پر شیخ سیّد عبدالقادر جیلانیؒ کا فتویٰ

لَا يُصَلّٰى عَلَيْهِ وَلَا يُدْفَنُ مَقَابِرِ الْمُسْلِمِيْنَ (غنیۃ الطالبین)

بے نماز کے لیئے جنازے کی نماز نہ پڑھی جائے اور نہ اسے مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کیا جائے۔

بے نماز پیر شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کی نظر میں

لَيْسَ يُعَدُّ بِهَا دِيْنٌ وَلَا اِسْلَامٌ (غنیۃ الطالبین)

بے نماز کا نہ دین ہے اور نہ اسلام۔

قضائے حاجت کے آداب اور استنجا کا طریقہ

سید الکونین آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پاکیزگی کے آداب بھی سکھاتے چنانچہ فرمایا:-

میں تمہارے باپ کی طرح ہوں میں تمہیں ہر چیز کی تعلیم دیتا ہوں یہاں تک کہ پیشاب اور پاخانہ کے طریق بھی تم کو سکھاتا ہوں (ابو داؤد، مشکوٰۃ جلد ۱ ص ۴۲)

۱- قضائے حاجت کے وقت قبلہ کی طرف رُخ نہ کرے اور نہ پیٹھ کرے (بخاری مشکوٰۃ ص ۴۲)

۲- استنجا دائیں ہاتھ سے نہ کرے۔

۳- تین ڈھیلے سے کم استعمال نہ کرے

۴- ہڈی۔ کوئلہ۔ گوبر سے استنجا نہ کرے۔ کیونکہ یہ اشیاء جنات کی خوراک ہیں۔ مسلم بحوالہ مشکوٰۃ ج ۱ ص ۴۲

۵- راستہ میں، سایہ میں اور پانی کے گھاٹ پر پیشاب اور پاخانہ نہ کرے کیونکہ ایسا کرنے سے مسافروں کو تکلیف ہوتی ہے۔ یہ امر موجب لعنت بنتا ہے۔ (بلوغ المرام مشکوٰۃ جلد ۱ ص ۴۲)

۶- دایاں ہاتھ شرم گاہ کو نہ لگائے۔

۷- استنجا کے لیئے ڈھیلے اور پانی کا استعمال درست ہے اگر دونوں چیزیں استعمال کرے تو افضل ہے (متفق نسائی بحوالہ مشکوٰۃ جلد ۱ ص ۴۲)

۸۔ قضائے حاجت کے لیئے آبادی سے دُور جانا چاہیئے تاکہ حیاء قائم رہے
(نوٹ) یہ اس صُورت میں ہے کہ جب قضاء حاجت کے لیئے باپردہ جگہ میسر نہ آسکے اب تو فلش سسٹم ہے۔

۹۔ اپنے پیشاب کے چھینٹوں[۱] سے بچے اور نرم یا گہری زمین پر کرے
(نوٹ) حلال جانور کی گوبر اور پیشاب سے نجاست بدنی اور لباس کی نہیں ہوتی۔

۱۰۔ غسل خانے میں پیشاب نہ کرے۔

۱۱۔ پاخانہ کرتے وقت باتیں نہ کرے۔

۱۲۔ کھڑے ہوکر پیشاب نہیں کرنا چاہیئے۔ ہاں بحالت عذر جائز ہے۔

بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ (مشکوٰۃ ص۴۲)

اے اللہ میں نر اور مادہ (جن) کی خباثتوں سے تیری پناہ پکڑتا ہوں۔

بیت الخلاء سے فارغ ہونے کی دُعا

غُفْرَانَكَ

الٰہی میں آپ سے بخشش چاہتا ہوں

مشکوٰۃ جلد ۱ ص۴۲ (بلوغ المرام)

---

[۱] ارشاد نبوی ﷺ ہے دو اشخاص کو قبر میں عذاب ہو رہا تھا ان میں سے ایک وہ تھا جو اپنے پیشاب کی چھینٹوں سے نہ بچتا تھا۔ (صحیح بخاری۔ سنن۔ ابوداؤد)

طہارت کی اقسام

(جسمانی و روحانی)

طہارت کا بیان[1]

اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِیْنَ ۝ (قرآن)

بے شک اللہ تعالیٰ صفائی رکھنے والوں کو پسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو اپنا محبوب قرار دیا ہے جو طہارت اور پاکیزگی کا پورا پورا اہتمام کرتے ہیں۔

نماز کے لیئے بدن کا پاک ہونا ضروری ہے۔ بدن کے جسم میں کسی طرح کی پلیدی نہیں ہونی چاہیئے۔ بلکہ انسان کا جسم پلیدی سے پاک اور صاف ہونا چاہیئے۔ ورنہ نماز نہ ہوگی۔

ربّ العزت نے انسان کی صفائی کیلئے پانی پیدا کیا ہے جب کبھی بدن کپڑا۔ برتن وغیرہ پلید ہو تو اسے پانی سے دھو ڈالو اور پانی بھی پاک ہونا چاہیئے۔ کیونکہ اگر پلید پانی سے کوئی چیز دھوئی جائی تو وہ پاک نہیں ہوگی۔

---

[1] طہارت دو قسم کی ہے جسمانی دوم روحانی جسمانی طہارت کے لیئے پاک پانی شرط ہے روحانی طہارت کیلئے لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ شرط ہے۔

یعنی نماز کے لیئے انسان کا جسم اور لباس کا پاک ہونا جتنا ہی ضروری ہے اتنا ہی اس کے ساتھ انسان کا دل بھی پاک ہونا چاہیئے۔ اور وہ اس طرح ہو سکتا ہے کہ دل خدا کی عبادت میں لگا ہو یعنی نماز کے دوران صرف اسی کے تعلق سے منوّر ہو

(نوٹ) پانی پاک کی تین علامات ہیں۔ رنگ۔ ذائقہ۔ بُو بدلا ہوا نہ ہو۔ تیل۔ عرق۔ شربت۔ دودھ سے وضو کرنا ناجائز ہے۔

فرمانِ سیّد الرسل

نماز کے لیئے وضو شرط ہے یعنی وضو کے بغیر نماز نہیں ہوتی اسی طرح وضو کے لیئے پاک اور صاف پانی کا ہونا شرط ہے۔ سیّد الکونین صلّی اللہ علیہ وسلّم نے پاک پانی ہونے کی یہ پہچان فرمائی ہے۔

اِنَّ الْمَاءَ لَا یُنَجِّسُہٗ شَیْئٌ اِلَّا مَا غَلَبَ عَلٰی رِیْحِہٖ وَطَعْمِہٖ وَلَوْنِہٖ (بلوغ المرام) (مشکوٰۃ جلد ا صفحہ ۵)

حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم فرماتے ہیں کہ (اگر نجاست کے گرنے سے) پانی سے بدبو آنے لگے یا اس کا مزہ بگڑ جائے یا رنگ میں تبدیلی ہو جائے تو وہ پانی ناپاک (ہو جاتا) ہے۔

غسل کا طریقہ

غسل کا طریقہ یہ ہے کہ غسل سے پہلے نجاست کی جگہ دھو کر اس کے بعد بالکل نماز کی طرح وضو کرے صرف پاؤں نہ دھوئے اور سر کے مسح کی جگہ سر میں تین مرتبہ پانی ڈال کر اچھی طرح سے دھوئے تاکہ کوئی جگہ خشک نہ رہ جائے پھر اس کے بعد سارے بدن پہ پانی

بہا کر سارا جسم تر کرے کوئی جگہ خشک نہ رہنی چاہیئے بعد میں پاؤں دھو کر کپڑے پہن لے اور کپڑے اتارنے سے پہلے بسم اللہ پڑھ لے اور کپڑے پہن کر وضو کی دعا پڑھ لے یہ ہے غسل کا سنت طریقہ۔ (مشکوٰۃ شریف)

(نوٹ) یاد رہے یہ طریقہ غسل برائے جنابت ہے عام غسل کیلئے حکم نہیں ہے۔

۱۔ غسل میں پردہ کا پورا خیال رکھنا چاہیئے۔ لوگوں کے سامنے ننگا ہو کر غسل نہیں کرنا چاہیئے۔

۲۔ غیر مسلم کو مسلمان بنانے کا دستور یہ ہے کہ اسے پہلے شرعی غسل کرایا جائے بعدہٗ اسے کلمہ شہادت اشہد ان لا الہ الا اللہ و اشہد ان محمد عبدہٗ و رسولہٗ پڑھا کر شرائط ایمان اور تعلیمات اسلامیہ سے آگاہی اور پابندی کی تلقین کی جاوے۔

جمعہ کے دن غسل

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا جَآءَ اَحَدُکُمُ الْجُمُعَۃَ فَلْیَغْتَسِلْ (متفق علیہ)
مشکوٰۃ ج ۱ ص ۵۵
(باب الغسل المسنون)

ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی تم میں سے نماز جمعہ کو آئے پس اسے غسل کرنا چاہیئے۔

(بخاری۔ مسلم)

غاسلِ میّت غسل کرے

وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ غَسَّلَ مَیِّتًا فَلْیَغْتَسِلْ (ابنِ ماجہ شریف) مشکوٰۃ ج ۱ ص ۵۵

حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مُردے کو غسل دے (دھیے) اسے چاہیئے کہ آپ بھی (خود) غسل کرے (ابنِ ماجہ شریف)

نومُسلم غسل کرے

وَعَنْ قَیْسِ بْنِ عَاصِمٍ اِنَّہٗ اَسْلَمَ فَاَمَرَہُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ یَغْتَسِلَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ (رواہ ترمذی) مشکوٰۃ ص ۵۵

قیس بن عاصم سے روایت ہے کہ جب وہ مسلمان ہوئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم دیا کہ غسل کریں ساتھ پانی اور بیری کے پتوں کے۔

(نوٹ) پانی کو گرم کر لیا جاوے اور اس میں بیری کے پتے ڈال دیئے جاویں بعدہٗ ٹھنڈا کر کے غسل کر لیں اس سے جسم ملائم رہتا ہے۔

غسلِ مسنون عیدالفطر۔ عیدالاضحیٰ۔ احرام اور میدانِ عرفات میں داخل ہونے پر غسل کرنا مسنون ہے۔ ویسے بھی غسل کرنا طبی لحاظ سے جسم کو توانا اور تندرست رکھنے کا بہترین ذریعہ ہے۔

مسئلہ تیمّم کا مسنون طریقہ

تیمّم کا طریقہ و احکام تیمّم اگر پانی نہ ملتا ہو یا بیماری کے بڑھ جانے کا خطرہ ہو تو تیمّم کریں اس طرح کہ بسم اللہ پڑھ کر مٹی پر دونوں ہاتھ مارے پھر ان پر پھونک مار کر دونوں ہاتھوں کو جھاڑ دے پھر دونوں منہ پر مل لے اور دونوں ہاتھ پہنچوں سمیت آپس میں ملا لیں اس کے بعد وہی دعا پڑھیں جو وضو کے بعد پڑھی جاتی ہے۔ غسل کے بدلے بھی تیمّم انہی وجوہ سے اسی طرح ہو سکتا ہے۔ صحیح بخاری میں حضرت عمارؓ بیان کرتے ہیں کہ میں سفر کی حالت میں جنبی ہو گیا۔ پانی نہ ملنے کی وجہ سے خاک پر لیٹا اور نماز پڑھی پھر یہ سارا ماجرا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گوش گزار کیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

اِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ هٰكَذَا فَضَرَبَ بس تجھے یہی کافی تھا تو حضور صلی اللہ

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَفَّيْهِ الْأَرْضَ وَنَفَخَ فِيهِمَا ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ (صحیح بخاری) (مشکواۃ ج ۱ ص ۵۴)

علیہ وسلّم نے اپنے دونوں ہاتھ زمین پہ مارے پھر ان دونوں میں پھونک لگائی پھر ان دونوں (ہاتھوں) کیساتھ اپنے چہرہ اور دونوں ہاتھوں پہ مسح کیا۔

مسئلہ مسواک سنّت نبویؐ

مسئلہ مسواک | مسواک ایک ایسی سنّت نبوی ہے جس کے متعلق حضور صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم نے فرمایا۔ اگر میری اُمّت پر مسواک پہ مانا میں مشکل نہ ہوتیں تو میں اُسے فرض قرار دیتا۔ دوسری بات طہارت ایمان کا ایک حصّہ ہے مسواک کرنے میں دانتوں کی صفائی اور منہ کی پاکیزگی حاصل ہوتی ہے اور جو لوگ مسواک نہیں کرتے اور منہ سے بدبُو آتی ہے ملائکہ ان کے قریب تک نہیں جاتے۔

حدیث نبویؐ ہے

"السواك مطهرة للفم ومرضاة للرب" (مشکوٰۃ شریف ص ۴۴)

مسواک منہ کی صفائی اور خداوندِ کریم کی خوشنودی کا باعث بنتی ہے

طبّی لحاظ سے بھی مسواک کرنے والا آدمی ہر قسم کی بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے۔

مسواک کرنے سے رضاءِ الٰہی

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ سیّد الکونین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسواک منہ کے لیئے طہارت کا سبب بنتی ہے پروردگار کی رضامندی کا ذریعہ ہے۔

وضو کا بیان

وضو سے پہلے قضائے حاجت کی ضرورت ہو تو اسے رفع کرکے اور استنجا سے فارغ ہو کر وضو کریں۔ اور جب نماز کا ارادہ کرے اور وضو نہ ہو تو پہلے وضو کرے اور وضو سے پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ضرور پڑھے۔
(مشکواۃ شریف)

اگر نیند سے بیدار ہو تو قضائے حاجت کے بعد وضو کرکے پہلے تین مرتبہ ہاتھوں کو دھوئے اور انگلیوں کا خلال کرے اور انگوٹھی پہنی ہو تو اسے ہلانا چاہیئے تاکہ کوئی جگہ خشک نہ رہ جائے۔

پھر تین مرتبہ پانی سے کُلّی کرے پھر تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالے اور اچھی طرح سے ناک صاف کرے پھر تین مرتبہ منہ دھوئے اور داڑھی کا خلال کرے نیچے کے چمڑے کو تر کرے پھر کہنیوں تک دونوں ہاتھ تین دفعہ دھوئے پھر الگ پانی لے کر سر کا مسح کرے اس طرح کہ پیشانی سے دونوں ہاتھوں کو گردن کی

گدّی تک لے جائے۔ پھر پیشانی تک واپس لے آئے۔ اس کے بعد دونوں ہاتھوں کو دھوئے اگر سر پہ پگڑی ہو تو مسح کر سکتا ہے۔ اور کانوں کا مسح کرے اس طرح کہ کانوں کے سوراخوں میں انگلی ڈال کر گھری لے جاکر کانوں کی پیٹھ پہ انگوٹھوں کے ساتھ مسح کرے پھر دائیں پاؤں دھوئے اور پھر بایاں، دونوں پاؤں ٹخنوں تک تین مرتبہ دھوئے۔

وضو کے بعد کی دعا

جب وضو سے فارغ ہو تو کلمۂ شہادت پڑھے۔

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ (نسائی صحیح مسلم)

میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں شہادت دیتا ہوں کہ آنحضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اسکے بندے اور اسکے رسول ہیں۔

دوسری دعا۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ (بلوغ المرام۔ ترمذی)

اے اللہ مجھے کردے بہت توبہ کرنے والوں سے اور کردے مجھے پاک بننے والوں میں سے

(نوٹ) سید الکونین رحمت دو عالم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کے شروع میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور آخر میں کلمۂ شہادت پڑھا ہے اور وضو کے درمیان اس دعا کے علاوہ کچھ نہ پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ

وَبَارِكْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ ۔ "تلخیص الحبیر از ابن حجر عسقلانی"

اور اسی طرح اعضاء کو زیادہ سے زیادہ تین مرتبہ دھونا چاہیئے اس سے زیادہ مرتبہ دھونا منع ہے (مشکواۃ شریف)

وضو دراصل غسل کا اختصار ہے۔ وضو کرنے سے غسل کے تقاضے پورے ہو جاتے ہیں۔ اور انسان پاکیزگی کا حامل ہو جاتا ہے وضو کرنے سے طبع انسانی میں وہی بشاشت اور تازگی پیدا ہو جاتی ہے جو غسل کرنے سے حاصل ہوتی ہے اس طرح نماز میں سرور اور کیف و مستی کا عالم پیدا ہو جاتا ہے۔

دُعا مسجد میں داخل ہوتے وقت

بِسْمِ اللّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ۔

اللہ کے نام سے داخل ہوتا ہوں، اللہ کے رسولؐ پہ درود و سلام ہو۔ یا اللہ معاف کر دے میرے گناہ اور کھول دے میرے لیئے دروازے اپنی رحمت کے

دُعا مسجد میں سے باہر آتے وقت

بِسْمِ اللّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ

اللہ کے نام سے داخل ہوتا ہوں اللہ کے رسول صلّی اللہ علیہ وسلم پہ درود و سلام ہو

ذُنُوبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ — یا اللہ معاف فرما دے میرے گناہ اور
فَضْلِكَ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ — کھول دے میرے دروازے اپنے فضل و
مِنْ فَضْلِكَ — کرم کے۔

آذان

اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ — اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ بہت بڑا ہے۔
اَللّٰہُ اَکْبَرُ (چار بار) — اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ بہت بڑا ہے

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ ٥ اَشْهَدُ — اقرار کرتا ہوں کہ نہیں کوئی لائق عبادت
اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ (دوبار) — کے مگر اللہ۔ اقرار کرتا ہوں کہ نہیں کوئی
لائق عبادت کے مگر اللہ۔

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ٥ اَشْهَدُ — اقرار کرتا ہوں کہ حضرت محمدؐ رسول ہیں اللہ کے
اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ (دوبار) — اقرار کرتا ہوں کہ حضرت محمدؐ رسول ہیں اللہ کے

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ ۔ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ — چلے آؤ نماز کی طرف۔ چلے آؤ نماز
(دوبار) — کی طرف

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ۔ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ — دوڑو کامیابی کی طرف۔ دوڑو کامیابی
(دوبار) — کی طرف

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ (دوبار) — اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ بہت بڑا ہے

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ (ایک بار) نہیں کوئی لائق عبادت کے مگر اللہ

صُبح کی آذان میں یہ کلمات کہیں

صُبح کی آذان میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کے بعد مؤذن دو دفعہ کہے

اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْم نماز نیند سے بہتر ہے

(نوٹ) یہ کلمات فاروقی حکم سے نہ تھے بلکہ نبویؐ حکم سے تھے

(کتاب الاذان۔ مشکوٰۃ المصابیح)

آذان کی دُعائیں

آذان جب سنو تو مؤذن کے ساتھ ساتھ وہی کلمات دھراؤ جو مؤذن کہے البتہ جب مؤذن حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ۔ حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کہے تو ہر کلمے کے جواب میں یہ پڑھو۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ نہیں گناہوں سے بچنے اور نہ نیکی کرنے کی قوت مگر اللہ کی مدد سے

دُعاء مسنونہ بعد آذان

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ اے اللہ اے مالک اس پوری دنیا وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ کے اور اے رب اس نماز کے جو الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ قائم رہنے والی ہے عنایت حضرت

مُقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ ۝ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ۝	محمدؐ کو جنّت میں درجہ بلند اور فضیلت اور پہنچا ان کو (شفاعت کے) مقام محمود میں جس کا تُو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے بلاشبہ تیرے وعدے میں خلاف نہیں ہے۔

لہ ۔ الدرجۃ الرفیعہ وغیرہ کے الفاظ غیر مسنون جو ملا علی قاری نے انہیں غیر مستحسن قرار دیا ہے ۔ مرقاۃ حاشیہ مشکواۃ ۔ کتاب الآذان

لہ اس جملہ کا حوالہ سنن الکبریٰ "بیہقی"

جب مؤذن آذان ختم کرے تو پہلے درود شریف پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ	اے اللہ رحم و کرم فرما حضرت محمدؐ پہ اور حضرت محمدؐ کی آل پہ جیسا کہ تو نے رحم و کرم حضرت ابراہیمؑ پہ حضرت ابراہیمؑ کی آل پہ، بے شک تو لائق تعریف اور عزتوں کا مالک ہے۔
اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ	اے اللہ برکت نازل کر حضرت محمدؐ پہ اور حضرت محمدؐ کی آل پہ جیسا کہ تُو نے برکت نازل کی حضرت ابراہیم پہ اور حضرت ابراہیم کی

آل پر بے شک تو لائق اور عزتوں کا مالک ہے

(نوٹ) درود ابراہیم کے نہ پڑھنے سے نہ تو نماز قبول اور نہ ہی دعا قبول۔ شریعت اسلامیہ میں یہ واحد وظیفہ ہے جس میں چھ بار اللہ کا نام اور چار بار مصطفےٰ کا نام مبارک ہے۔ اس کا اجر جزیل ہے۔

اقامت (تکبیر)

تکبیر کے طاق کلمات

اَللّٰہُ اَکْبَرْ ؁ اللہ بہت بڑا ہے اَللّٰہُ اَکْبَرْ ؁ اللہ بہت بڑا ہے

اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ ؁ اقرار کرتا ہوں کہ نہیں کوئی لائق عبادت کے مگر اللہ

اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہ ؁ اقرار کرتا ہوں کہ حضرت محمد رسول ہیں اللہ کے

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ چلے آؤ نماز کی طرف حَیَّ عَلَی الْفَلَاحْ دوڑو کامیابی کی طرف

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃِ ط کھڑی ہوگئی نماز قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃ کھڑی ہوگئی نماز

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرْ اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ بہت بڑا ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ ۔ نہیں کوئی لائق عبادت کے مگر اللہ

؎ ان الفاظ کے سنتے ہی اَقَامَھَا اللّٰہُ وَ اَدَامَھَا پڑھیں قد قامت الصلوٰۃ سن کر کھڑا ہونا خلاف سنت ہے بلکہ تکبیر سے قبل صف بندی کرنی ضروری ہے۔

نماز کے بارے میں ضروری گزارش

ایک شخص نے سید الکونین صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے مسجد نبوی میں نماز پڑھی پھر اس نے فارغ ہو کر حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آ کر سلام عرض کیا۔ آنحضرت نے سلام کا جواب دے کر فرمایا لوٹ جاؤ پھر نماز پڑھو کیونکہ تم نے نماز نہیں پڑھی اسی طرح :-

حدیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

سید الکونین صلی اللہ علیہ وسلم نے تین بار فرمایا :-

اِرْجِعْ فَصَلِّ فَاِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ ۔ (ترجمہ) واپس پلٹ کر نماز ادا کرو، کیونکہ تو نے نماز پڑھی ہی نہیں ۔

لے یہ شخص آنے والا نماز کے ایک اہم رکن قراۃ سے بالکل نابلد اور غافل تھا اس لیئے آپ نے ارشاد فرمایا کہ فاقرءوا ما تیسر معک من القرآن ۔ نماز میں تجھے جو آسانی سے میسر ہے وہ پڑھ ۔ بعض روایات میں اس آیت کی تشریح اور تفسیر سورۃ فاتحہ ہے ۔ بغیر سورۃ فاتحہ کوئی فرض ۔ نفلی ۔ عید ۔ بقرعید ۔ کسوف ۔ خوف ۔ صلوٰۃ جمعہ ۔ نماز شکرانہ اور نماز جنازہ قطعاً نہیں قبول ہوتی ۔

(کتب حدیث ملاحظہ مطالعہ کریں)

سورۃ فاتحہ رکن نماز

سورۃ فاتحہ رکن نماز ہے اس لیئے بغیر سورۃ فاتحہ کے نماز خداج۔ خداج خداج ناقص ناقص ناقص غیر تمام نا مکمل ہے۔ (ارشاد نبوی صحیح مسلم

صف بندی کا بیان

برادرانِ اسلام سنتِ نبوی ؐ کے مطابق نماز میں ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کھڑے ہونا چاہیئے بلکہ امام کو چاہیئے کہ وہ صفوں کی درستگی کا جائزہ لے نمازی حضرات ایک دوسرے کے پاؤں سے پاؤں اور کندھے سے کندھا ملائیں اور صفوں میں شگاف بند کریں۔ تاکہ پوری طرح سے صف بندی ہوجائے

(صحیح بخاری۔ کتاب الصلوٰۃ)

سید الکونین ؐ کا فرمان

عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقِيْمُوْا صُفُوْفَكُمْ فَاِنِّيْ اَرَاكُمْ مِنْ وَّرَاءِ ظَهْرِيْ وَكَانَ اَحَدُنَا يُلْزِقُ مَنْكِبَهٗ بِمَنْكِبِ صَاحِبِهٖ وَقَدَمَهٗ بِقَدَمِهٖ

حضرت انس ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صفوں کو سیدھا کیا کرو کیونکہ میں تم کو پس پشت بھی دیکھ لیتا ہوں (یہ آپ ؐ کا معجزہ تھا) حضرت انس ؓ کہتے ہیں کہ ہم سے ہر ایک

(صحیح بخاری شریف) اپنا کندھا دوسرے کے کندھے سے اور اپنا قدم دوسرے کے قدم سے (صفوں میں) ملا دیتا تھا۔

صف بندی کی تاکید

اقیموا صفوفکم وتراصّوا بینکم (بخاری شریف)
کہ صفیں سیدھی کرو اور آپس میں مل کر کھڑے ہوا کرو۔

(نوٹ) اسلام نے نظم کی تلقین فرمائی ہے۔ بڑے چھوٹے کے امتیاز کے زنگ کو ختم کرنے کیلئے مساجد میں نماز اور نماز کیلئے صف بندی تاکہ آپس کا بغض و عداوت دور ہو اس لیئے اقامت صف بندی کی ترغیب شدید دی۔

تعداد رکعات نماز

فجر کی نماز :- ۲ سنّت ۲ فرض
ظہر کی نماز :- ۴ سنّت ۴ فرض ۲ سنّت
عصر کی نماز :- ۲/۴ سنّت ۴ فرض
مغرب کی نماز :- دو اذان آذان ۲ نفل - ۳ فرض - ۲ سنّت
عشاء کی نماز :- غیر معیّن نوافل ۴ فرض - ۲ سنّت - ۳ وتر
جمعہ کی نماز سے قبل غیر معیّن نوافل - ۲ فرض ۴/۲ سنّت خطبہ کے درمیان ۲ سنّت

(نوٹ) جمعۃ المبارک سے قبل تعداد رکعات کی تعیین نہیں ہے نماز جمعہ کے بعد ۴ رکعت یا دو رکعت کا حکم ہے چھ رکعت نہیں اس کا طریقہ یہ ہوگا اگر مسجد میں ادا کرے تو چار ورنہ گھر میں صرف دو (صحیح مسلم)

سیّد الکونین کا ارشاد

صَلُّوْا كَمَا رَاَيْتُمُوْنِىْ اُصَلِّىْ نماز پڑھو جس طرح مجھ کو پڑھتے ہوئے دیکھتے ہو۔ (صحیح بخاری۔ کتاب الصلوٰۃ)

سیّد الکونین صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان سے ثابت ہوا کہ بارگاہ الٰہی میں وہ نماز شرف قبولیت پاتی ہے جس کو اسوۂ سیّد الرسل صلی اللہ علیہ وسلم کی حمایت حاصل ہو اسکے برعکس نماز ہرگز ہرگز قبول نہ ہوگی۔

ہماری نجات کس میں ہے

وَمَا اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا (القرآن) اور جو دے تم کو پیغمبر پس لے لو اور جس سے روکے تم کو پس رک جاؤ۔

سنّت کا نافرمان امت سے خارج ہے

سیّد الکونین صلی اللہ علیہ وسلم کی سنّت سے پھرنے والا اور اسلام میں نئی راہ نکالنے والا احادیث نبوی سے کنارہ کش ہونے والا

امّتِ رسولؐ سے خارج ہے۔

مَنْ رَغَبَ عَنْ سُنَّتِیْ فَلَیْسَ مِنِّیْ - (بخاری شریف) | جو شخص میری سنّت سے روگردانی کرتا ہے وہ میری امّت سے خارج ہے۔

زبان سے نیّت کرنا جائز نہیں ہے

لغت عربی کے اعتبار سے معنی دل کا قصد اور ارادہ کو کہتے ہیں۔ اگر زبان سے بولے تو (اقرار) ہوگا نیّت نہیں ہوگی۔ بہت سے لوگ نماز سے قبل زبان سے نیت کرتے ہیں زبان سے نیّت کرنا بدعت ہے ـــ زبان سے نیت کرنا کسی صحابی سے اور نہ آئمہ سے ثابت ہے۔ (زاد المعاد ابن قیمؒ)

احادیث نبویؐ

سیّد الکونین رحمت اللعالمین سرورِ کائنات حضرت محمدؐ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ ٥ (بخاری مسلم) | اعمال کا اعتبار نیّتوں پر ہے۔

سیّد الکونین سرورِ دو عالم رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلمؐ کے اس فرمان کا مطلب یہ ہے کہ تمام کاموں میں اور عملوں کا ارادہ نیّت پر ہے۔ اگر نیّت میں خلوص اور رضاءِ الٰہی ہے اس کا اجر اور ثواب ملے گا۔

حضرت امام ابو حنیفہؒ کا فتوےٰ

اَلنِیَّتُ عَمَلُ الْقَلْبِ وَهُوَ بِاللِّسَانِ بِدْعَةٌ یعنی نیّت کرنا دل کا فعل ہے زبان سے اس کو ادا کرنا بدعت ہے۔ (کتاب فقہ حنفی شرح وقایہ جلد اول صفحہ ۹۴)

حضرت شیخ پیر سیّد عبد القادر جیلانیؒ کا فیصلہ

وَمَا النِّيَّةُ فَمَحَلُّهَا الْقَلْبُ یعنی نیّت کی جگہ صرف دل ہے۔

(غنیۃ الطالبین)

حضرت مجدّد الف ثانیؒ

اپنے مکتوب میں لکھتے ہیں

دل کی نیت کے علاوہ زبان سے لفظ ادا کرنے کو بدعت کہتے ہیں

سینہ پر ہاتھ باندھنا

رفع الیدین کرتے ہوئے اللہ اکبر کہہ کر سینہ پر اس طرح ہاتھ باندھنے چاہئیں کہ دایاں ہاتھ اوپر ہو اور بایاں ہاتھ نیچے ہو۔ یہی سنت نبوی (صلی اللہ علیہ وسلم) ہے۔

نماز میں سینہ پر ہاتھ باندھنا سنت نبوی ہے

ابن خزیمہ میں ہے

عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى يَدِهِ الْيُسْرٰى عَلٰى صَدْرِهِ (بلوغ المرام)

وائل بن حجر نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی ہے۔ آپ نے اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر سینہ پر رکھا۔

ابن خزیمہ نے اس حدیث کو صحیح کہا ہے۔ مسند احمد میں ہے۔

عن قَبِيْصَةَ بْنِ هُلْبٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْصَرِفُ عَنْ يَمِيْنِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ وَرَاَيْتُهُ يَضَعُ هٰذِهِ عَلٰى صَدْرِهِ وَوَصَفَ يَحْيٰى الْيُمْنٰى عَلَى الْيُسْرٰى فَوْقَ الْمَفْصِلِ (تحفۃ الاحوذی جلد اوّل)

قبیصہ بن ہلب نے اپنے باپ سے بیان کیا ہے اس نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے کہ آپ اپنی دائیں طرف بھی پھرتے اور بائیں طرف بھی پھرتے۔ نیز میں نے آپکو دیکھا ہے کہ آپ نماز میں اپنا سینہ پر رکھتے یحیٰی نے وضاحت کی ہے کہ آپ

اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر گٹوں پر رکھتے۔

مراسیل ابوداؤد میں ہے

عن طاوس قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یضع یدہ الیمنیٰ علی یدہ الیسریٰ ثم یشد بینھما علی صدرہ وھو فی الصلوٰۃ

(تحفۃ الاحوذی ص۲۱۶)

یعنی حضرت طاؤس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھتے اور دونوں کو مضبوط پکڑتے اور سینہ پر رکھتے جب کہ آپ نماز میں ہوتے۔

حضرت علی رض

"فصل لربک وانحر" اس آیت کی تفسیر کرتے ہوئے حضرت علی رضی اللہ نے کہا ہے

وضع یدہ الیمنیٰ علی وسط ساعدہ الیسریٰ علی صدرہ۔ تفسیر ابن کثیر ج ۴ عربی

یعنی اس آیت کا معنی دائیں ہاتھ کو بائیں کلائی پہ درمیان میں رکھ کر سینہ پر رکھنا۔

تکبیر تحریمہ	اَللّٰہُ اَکْبَرُ	اللہ بہت بڑا ہے
پہلی دعا ثناء	سُبْحَانَكَ[۱]	پاک ہے تو اے اللہ اور تمام تعریفوں
	اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ	کا تو مستحق ہے اور بابرکت ہے تیرا نام
	اسْمُكَ وَتَعَالٰی جَدُّكَ	بلند ہے تیری شان اور نہیں کوئی
	وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُكَ	عبادت کے لائق سوا تیرے
دوسری دعا	[۲]اَللّٰھُمَّ بَاعِدْ	اے اللہ دور کر دے مجھ سے اس قدر
	بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَطَایَایَ	میرے گناہ کو جس قدر دور کر رکھا
	كَمَا بَاعَدْتَّ بَیْنَ	ہے مشرق کو مغرب سے
	الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ	اے اللہ مجھے ایسا پاک کر دے
	اَللّٰھُمَّ نَقِّنِیْ مِنَ الْخَطَایَا	گناہوں سے جیسے صاف کیا جاتا
	كَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ	ہے سفید کپڑا میل کچیل سے اے
	الْاَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ	اللہ تو دھو ڈال میرے گناہوں
	اَللّٰھُمَّ اغْسِلْ خَطَایَایَ	کو پانی اور برف اور اولوں
	بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ	سے۔

---

[۱] اس دعا سے دوسری دعاء افضل ہے

[۲] ان دعاؤں میں سے کوئی ایک دعا پڑھنی چاہیئے کافی ہے۔ دو دعائیں ملا کر بھی پڑھی جا سکتی ہیں جیسا کہ بعض مرفوع روایات سے معلوم ہوتا ہے۔

تعوذ اعوذ باللہ	اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آتا ہوں
من الشیطٰن الرجیم	شیطان مردود کے حملوں سے
تسمیہ بسم اللہ الرحمٰن	شروع اللہ کے نام سے جو بڑا
الرحیم	مہربان اور رحم کرنے والا ہے
سورۃ فاتحہ الحمد	ہر طرح کی تعریف اللہ کے لئے ہے
للہ رب العٰلمین ۝	جو تمام کائنات کا پالنے والا ہے، بڑا
الرحمٰن الرحیم ۝	رحم والا نہایت مہربان ہے
مالک یوم الدین ۝	مالک ہے روز جزا کا ہم
ایاک نعبد و ایاک	تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی
نستعین ۝ اھدنا الصراط	سے مدد چاہتے ہیں۔ چلا ہم کو
المستقیم ۝ صراط الذین	راستے سیدھے پر ان لوگوں کے راستے پر
انعمت علیھم غیر المغضوب علیھم	جن پر تو نے فضل کیا نہ انکے راستے پر جن پر
ولا الضآلین ۝ آمین ۝	تیرا غضب نازل ہوا یا اللہ دعا قبول فرما

ف : حدیث میں ہے کہ جس وقت امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو کیونکہ فرشتے بھی آمین کہتے ہیں۔ پس جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے ساتھ کہی گئی اس کے تمام (صغیرہ) گناہ بخشے گئے (مسلم۔ بخاری)

فاتحہ خلف الامام | سورۂ فاتحہ کے بغیر کوئی نماز نہیں ہوتی۔ حضرت عبادہ بن صامت ؓ سے منقول ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

سید الکونین ؐ کا فرمان | بخاری شریف میں ہے۔

عَن عبادۃ بن الصامت قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا صلوٰۃ لمن لم یقرء الفاتحۃ الکتاب

بروایت عبادہ بن صامت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جو سورۃ فاتحہ نہیں پڑھتا۔ (بخاری شریف)

حضرت امام ابو حنیفہ کا آخری قول

ثانیہما استحسانہا علیٰ سبیل الاحتیاط وعدم کراہتہا عند المخالفۃ الحدیث المرفوع قال عطاء کانوا یرون علی الماموم القراۃ فیما یجہر فیہ الامام وفیما یسر لا تفعلوا الا بام القرآن۔

امام ابو حنیفہ ؒ اور ان کے شاگرد امام محمد کا دوسرا قول یہ ہے کہ مقتدی کے احتیاطاً سورۂ فاتحہ کا پڑھنا مستحسن ہے تاکہ حدیث کی مخالفت نہ ہو جس میں کہ سورۃ فاتحہ کے سوا کچھ نہ بھی نہ پڑھو۔

پیر شیخ سید عبد القادر جیلانی ؒ | نے نماز کے ارکان بیان کرتے ہوئے فرمایا:۔

فان قراءتها فريضة وهی ركن تبطل الصلوٰة بتركها

یعنی سورہ فاتحہ کا پڑھنا فرض ہے اور یہ نماز کیلئے رکن ہے اسکے ترک سے نماز باطل ہو جاتی ہے

(غنیۃ الطالبین صفہ ۱)

حضرت شاہ ولی اللہ | آپ نے حجۃ اللہ البالغہ میں لکھا ہے۔

فان جهر الامام لم يقرأ الاعند الاسكاتة وان خافت فله الخيرة ۔

اگر امام جہری قرأت پڑھ رہا ہو تو مقتدی امام کے سکتہ کے وقت پڑھے اور اگر سری قرأت پڑھتا ہو تو پھر اسے اختیار کرے

آمین بالجہر

جہری نمازوں میں آمین بلند آواز سے کہنا سنت نبویؐ ہے اور جو کچھ امام نے پڑھا ہے تو انسان التجا کرتا ہے کہ یا اللہ ہماری دعا قبول فرما۔

آمین بلند آواز سے کہنا سنت نبویؐ ہے

ترمذی میں ہے۔

عن وائل بن حجرؓ قال سمعت رسول اللہ صلى الله عليه وسلم قرأ غير المغضوب عليهم ولا الضالين وقال آمين ومد بها صوته

یعنی وائل بن حجرؓ سے روایت ہے اس نے کہا کہ میں نے سنا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غیر المغضوب علیہم ولا الضالین پڑھا تو آمین کہا اور آمین کہتے ہوئے اپنی آواز کو کھینچا۔

رفع الیدین

تکبیر تحریمہ کے وقت۔ رکوع کو جاتے۔ رکوع سے سر اٹھاتے اور دو رکعت پڑھ کر تیسری رکعت کے لئے اُٹھتے وقت رفع الیدین کرنا سُنّت ہے۔

بخاری میں حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے۔

رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم اذا قام الی الصلوٰۃ رفع یدیہ حتّی تکون حذو منکبیہ وکان یفعل ذالکَ حین یکبّر لرکوع ویفعل ذالکَ اذا رفع راسہٗ من الرکوع۔	انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا۔ نماز کے لئے کھڑے ہوتے وقت اپنے دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھاتے۔ رکوع کرتے اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت بھی وہ ایسا ہی کرتے تھے۔

ابو داؤد میں ابو حمیدؓ ساعدی سے مروی ہے۔

ثمّ اذا قام من الرکعتین کبّر ورفع یدیہ حتّی یحاذی بھما منکبیہ کما کبّر عند افتتاح الصلوٰۃ	یعنی جب دو رکعت پڑھ کر اٹھتے تو تکبیر کہتے اور اپنے کندھوں تک اٹھاتے۔ رکوع کو جاتے اور رکوع سے اٹھاتے وقت بھی ایسا کرتے جسطرح تکبیر تحریمہ کے وقت ہاتھ اٹھاتے تھے۔

عبداللہ بن عمرؓ کی جو روایت بیہقی میں ہے اس میں یہ لفظ بھی موجود ہیں:۔

نوٹ۔ عبداللہ بن عمر رفع یدین نہ کرنے والوں پر کنکریاں مارا کرتے تھے

اُم الحصینؓ کی شہادت

عن ام الحصینؓ انہا صلت خلف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلما قال ولا الضالین قال آمین وھی فی الصف النساء اخرجہ اسحٰق بن راھویہ

تخریج ہدایہ زیلعی حنفی میں ہے۔
حضرت ام الحصینؓ نے بیان کیا ہے کہ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی۔ جب آپؐ نے والضالین کہا تو آپؐ نے آمین کہی اور وہ عورتوں کی صف میں شامل تھی۔

حضرت عطا کی شہادت

آپ امام ابوحنیفہ رضؒ کے اساتذہ میں شامل ہیں۔ انھوں نے فرمایا۔

امن الزبیر ومن وراءہ حتی ان للمسجد للجۃ۔

یعنی حضرت زبیرؓ اور ان کے مقتدیوں نے آمین کہی کہ مسجد میں ایک ہر جلہ برپا ہوگیا

تعامل صحابہ

عن عطاء قال ادرکت مائتین من اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی ھذا المسجد (مسجد الحرام) اذ قال الامام غیر المغضوب علیھم ولا الضالین سمعت لھم

حضرت عطاؒ نے بیان کیا کہ میں نے مسجد الحرام میں دوسو صحابہؓ کو پایا ہے کہ جب امام غیر المغضوب علیھم ولا الضالین کہتا ہے تو ان سب کے آمین کہنے کی وجہ سے ہر جلہ بپا ہو جاتا۔

رفعۃ بآمین

امام مالکؒ ، امام شافعیؒ ، امام احمدؒ | وائل بن حجرؓ کی مذکورہ حدیث بیان کرکے امام ترمذی نے کہا ہے۔

وبہ یقول الشافعی من اصحٰب النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم والتابعین ومن بعدھم یرون ان یرفع الرجل صوتہ بالتامین ولا یخفھا وبہ یقول الشافعی واحمد واسحٰق۔

یعنی بےشمار صحابہؓ۔ تابعینؒ ان کے بعد میں آنے والے اصحاب کا قول ہے کہ آدمی بلند آواز سے آمین کہے اور جہری نمازوں میں آہستہ آمین نہ کہے۔ امام شافعیؒ۔ امام احمد اور امام اسحٰقؒ کا یہی مسلک ہے۔

پیران پیر شیخ عبدالقادر جیلانیؒ

والجھر بالقراءۃ آمین والاسرار بھما (غنیۃ الطالبین صفحہ)

آپ فرماتے ہیں کہ جہری نمازوں میں قرأت اور آمین جہری اور آہستہ نمازوں میں آہستہ پڑھی جائے۔

مولانا عبدالحی حنفی کا فتویٰ

والانصاف ان الجھر قوی من حیث الدلیل۔

آپ نے لکھا ہے بلند آواز سے آمین کہنا دلیل کی رو سے قوی ہے (التعلیق الممجد)

فما زالت تلك الصلوٰۃ حتیٰ لقی اللہ

یعنی آپ کی یہ نماز رفع الیدین کے ساتھ بدستور رہی حتیٰ کہ آپ اللہ تعالیٰ کو جا ملے

تعامل اصحابہ کرامؓ

حافظ ابن حجرؒ نے تلخیص میں حضرت حسن اور حمید بن ہلال کا قول نقل کیا ہے۔ انہوں نے بیان کیا۔

کان اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یرفعون ایدیھم ولم یستثن احداً منھم ولم یثبت عن احد من اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہ لم یرفع یدیہ

یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام صحابہ بلا استثنا رفع الیدین کرتے تھے اور ایک صحابی سے ثابت نہیں ہے کہ اس نے رفع الیدین نہ کی ہو۔

عشرہ مبشرہ کا عمل

دس صحابہ جن میں سے سب کو دنیا میں جنت کی خوشخبری ملی ہے ان میں سے ہر ایک نے رفع الیدین کی حدیث کو کیا روایت چنانچہ حاکم میں ہے۔

لیس سنۃ من السنن رواہ العشرۃ المبشرۃ غیر رفع الیدین۔

یعنی رفع الیدین کے علاوہ اور کوئی سنت نہیں ہے جس کو عشرہ مبشرہ نے روائت کیا ہو۔

آئمہ ثلاثہؒ

امام مالکؒ۔ امام شافعیؒ۔ امام احمدؒ یہ تینوں امام رفع الیدین کی مشروعیت کے قائل ہیں۔ امام ترمذی فرماتے ہیں

بہ یقول عبداللہ بن المبارکؒ والشافعی واحمد واسحٰق — یعنی امام ابوحنیفہ کے شاگرد عبداللہ بن مبارکؒ ۔ امام شافعیؒ ۔ امام احمد امام اسحٰق یہ سب کے سب امام رفع الیدین کی مشروعیت کے قائل تھے

امام احمدؒ امام ابوحنیفہ کے شاگرد نے اپنی کتاب موطاء میں رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کو بیان کیا ہے کہ ابن عمرؓ سے روائیتہ ہے۔

اذا افتتح الصلوٰۃ رفع یدیہ واذا رکع واذا رفع راسہٗ من الرکوع — یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز شروع کرتے وقت اپنے ہاتھوں کو اٹھاتے جب رکوع کرتے اور رکوع سے سر کو اٹھاتے تو رفع الیدین کرتے

شاہ ولی اللہؒ آپ نے حجۃ البالغہ کے صفہ ۸ پر لکھا ہے۔

والذی یرفع احب الیّ ممّن لا یرفع — یعنی رفع الیدین نہ کرنے والے کی نسبت رفع الیدین کرنیوالا مجھے محبوب ہے

شاہ عبدالقادر جیلانیؒ آپ نے نماز کی سنن بیان کرتے ہوئے کہا

رفع الیدین عند الافتتاح والرکوع والرفع منہ — یعنی تکبیر تحریمہ کے وقت رکوع کو جاتے اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت رفع الیدین کرنا مسنون ہے

مولانا عبدالحی حنفی لکھنوی آپ نے تعلیقات فوائد البہیہ میں میں لکھا ہے۔

ما اقبح کلامہ و ما اضعفہ ان تفسد الصلوٰۃ بما تواتر فعل من رسول اللہ صلی علیہ وسلم

یعنی یہ بات کس قدر بری کہ رفع الیدین کرنے سے نماز فاسد ہو جاتی ہے حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے رفع الیدین تواتر سے ثابت ہے

سورہ اخلاص

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

کہو وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ کسی کو اس نے جنا اور نہ کسی نے اسے جنا اور نہیں ہے اس ہمسر کوئی۔

سورہ فلق

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

کہ میں پناہ میں آیا صبح کے رب کی۔ ہر چیز کے شر سے جو اس کی مخلوق ہے اور اندھیرے کے شر سے بھی جب وہ پھیل جائے اور ان عورتوں کے شر سے بھی جو گنڈوں میں پھونکیں ماریں اور حسد کرنیوالے

سورہ ناس

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۝

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِكِ النَّاسِ ۙ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ

کہو میں پناہ میں آیا انسانوں کے رب کی لوگوں کے بادشاہ کی لوگوں کے معبود

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۵ الْخَنَّاسِ ۵ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۵ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۵

برحق کی اس شیطان کے شر سے جو بہکا کر پیچھے ہٹ جانے والا ہے جو وسوسے ڈالتا ہے لوگوں کے دلوں میں خواہ وہ جنات میں ہو یا انسانوں میں سے۔

سورۂ فاتحہ کے بعد قرآن مجید کی مندرجہ بالا سورتوں میں سے کوئی سے ایک سورت پڑھنی چاہیئے۔ سورہ ختم کرنے کے بعد رکوع میں جاتے ہوئے اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہو۔

www.KitaboSunnat.com

رکوع کی تسبیح

ان دعاؤں میں سے کوئی ایک دعا رکوع میں پڑھو۔ اور اگر دونوں دعائیں پڑھ لی جائیں تو بہتر ہے (سراج الوہاج شرح صحیح مسلم)

(۱) سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ[1] — پاک ہے میرا رب بزرگ

(۲) سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ — پاک ہے تو اے اللہ رب ہمارے اور تمام تعریفوں کا مستحق ہے اے اللہ مجھے بخش دے۔

[1] نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا جب کوئی رکوع میں تین دفعہ یہ تسبیح پڑھے اس کا رکوع تو پورا ہو گیا لیکن یہ اسکا ادنیٰ درجہ ہے اور اسطرح سجدے میں اگر کسی نے تین دفعہ یہ تسبیح پڑھے تو اسکا سجدہ پورا ہو گیا۔

رکوع سے اُٹھتے کی دُعا

سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ
سُنتا ہے اللہ اس شخص کی جو اس کی تعریف کرے۔

رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْہِ
اے ہمارے ربّ تیرے لئے ہے تعریف پاکیزہ بابرکت تعریف

سجدہ کی تسبیح

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی
پاک ہے ربّ میرا نہایت عالیشان۔

سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِکَ اللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ
پاک ہے تو اے اللہ رب ہمارے اور تمام تعریفوں کا مستحق ہے تو۔ اے اللہ مجھے بخش دے۔

ان دونوں دعاؤں میں سے کوئی ایک دُعا سجدہ میں پڑھو اگر دونوں دعائیں پڑھی جائیں تو بہتر ہے۔

دو سجدوں کے درمیان جلسہ کی دعا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ
اے اللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کر اور میرے نقصانوں کی تلافی کردے اور مجھے ہدایت دے اور مجھے صحت اور رزق دے۔

تشہد

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔	تمام آداب اللہ کے لئے ہیں اور ساری دعائیں اور پاکیزہ کلمات سلام ہو تجھ پر اے نبیؐ اور رحمت ہو اللہ کی اور اس کی برکتیں نازل ہوں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے بندوں پر جو نیک ہیں میں اقرار کرتا ہوں کہ نہیں کوئی لائق عبادت کے مگر اللہ اور اقرار کرتا ہوں کہ حضرت محمدؐ اللہ کے بندے اور رسول ہیں اس کے۔

آخری تشہد کا درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ	اے اللہ رحم و کرم فرما حضرت محمدؐ پر اور حضرت محمدؐ کی آل پر جیسا کہ تو نے رحم و کرم فرمایا۔ حضرت ابراہیمؑ پر اور حضرت ابراہیمؑ کی آل پر بے شک تو لائق تعریف اور عزتوں کا مالک ہے۔ اے

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

اے اللہ برکت نازل حضرت محمدؐ پر اور حضرت محمدؐ کی آل پر جیسا کہ تُونے برکت نازل کی حضرت ابراہیم پر اور حضرت ابراہیم کی آل پر بیشک تو ہی لائق تعریف اور عزتوں کا مالک ہے۔

آخری تشہد کی دُعائیں

درود شریف کے بعد یہ دعائے تعوّذ پڑھو جو کہ گذشتہ صفحہ پر دی گئی ہے۔ دعائے تعوّذ کے بعد استغفار صدّیقی یا سیّد الاستغفار میں سے کوئی ایک استغفار پڑھو۔ اگر دونوں استغفار پڑھے جائیں تو بھی مضائقہ نہیں بلکہ موجب ثواب ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ۔

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں عذاب جہنم سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں عذاب قبر سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں فتنۂ مسیح دجال سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں فتنۂ زندگی سے اور فتنۂ موت سے اے اللہ تعالیٰ میں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ

تیری پناہ چاہتا ہوں گناہوں اور قرض سے۔

استغفار صدیقی

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

اے اللہ بیشک میں نے ظلم کئے ہیں اپنی جان پر ظلم بہت سے اور نہیں بخشنے والا گناہوں کا تیرے سوا پس مجھے بخش دے بخشش اپنی طرف سے اور مجھ پر رحم کر بے شک تو ہی بخشنے والا بڑا مہربان۔

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ۔

اے میرے پروردگار۔ مجھے پورا پابند بنا دے نماز کا اور میری اولاد کو بھی۔ اے پروردگار ہمارے قبول فرما میری دعا اے ہمارے پروردگار مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو اور سارے مسلمانوں کو اس روز جب حساب ہونے لگے۔

سلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

سلام ہو تم پر اور اللہ کی رحمت ہو۔

نماز کے بعد کی دُعائیں

اَللّٰہُ اَکْبَرُ بلند آواز سے کہہ کر تین دفعہ صرف اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ پڑھو یا کلمہ استغفار پورا پڑھو یعنی بخشش مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ سے جس کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں۔ مگر ہمیشہ زندہ اور قائم رہنے والا اور توبہ کرتا ہوں اسی کی طرف۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔

اے اللہ تعالیٰ! تو سلامتی والا ہے اور تیری ہی طرف سے سلامتی ہے تیری ذات بابرکت ہے اے عزت اور بزرگی کے مالک۔

حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے صحیح بخاری و صحیح مسلم میں روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز ختم ہوجانے کا اندازہ میں آپ کی تکبیر سن کر کرلیتا۔ معلوم ہوا نماز کے بعد بلند آواز سے تکبیر کہتے اور صحابہ کرام بھی آپ کے ساتھ بلند آواز سے تکبیر کہتے۔ صحیحین میں انہی سے دوسری روایت یوں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں نماز کے بعد بلند آواز سے ذکر کرنا صحابہ کا معمول تھا صحیح مسلم میں روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے جب فارغ ہوتے تو تین مرتبہ استغفار پڑھتے اور اسکے بعد دعا اللّٰھم انت السلام آخر تک پڑھتے

(۳) اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ	اے اللہ تو میری مدد کر اپنے ذکر اور اپنے شکر اور اپنی اچھی عبادت پر ۔
(۴) لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ	نہیں کوئی لائق عبادت کے مگر ایک اللہ نہیں کوئی شریک اسکا اسی کیلئے تمام بادشاہی اور اسی کے لئے تمام تعریف ہے اور وہ ہر ایک چیز پر قادر ہے اے اللہ نہیں کوئی روکنے والا جسے تو عطا کرے اور نہیں کوئی دینے والا جسے تو محروم رکھے اور نہیں نفع دیتی تیرے سامنے کسی کی عزت دار کی عزت

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تم سے محبت کرتا ہوں اور تمہیں وصیت کرتا ہوں کہ ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھنا اور کبھی اسے نہ چھوڑنا

(ابوداؤد)

سُبْحَانَ اللّٰہِ ۔ ۳۳ ۔ دفعہ پاک ہے اللہ تعالیٰ (تمام عیوب نقائص سے)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۔ ۳۳ دفعہ ہر تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے ۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۔ ۳۴ دفعہ اللہ بہت بڑا ہے ۔

آیۃ الکرسی

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ج اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ہ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ ج وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ج وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ج وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا ج وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ہ

اللہ وہ ذات ہے کہ نہیں کوئی عبادت کے لائق مگر وہی۔ وہ زندہ قائم رہنے والا ہے آتی ہے اونگھ اور نہ نیند اسی کے لیے جو کچھ ہے۔ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے کون ہے جو سفارش کرے اس کے پاس مگر اس کی اجازت سے وہ جانتا ہے سب کچھ جو ان کے سامنے ہے اور جو کچھ ان کے بعد ہوگا اور نہیں کوئی احاطہ کر سکتا کسی چیز کا اس کے معلومات میں سے مگر جس قدر وہ خود چاہے حاوی ہے اس کی کرسی کی حکومت آسمانوں اور زمینوں پر اور نہیں تھکا دیتی اس کو حفاظت ان دونوں کی اور وہ غالب ہے عظمت والا

متعدد صحابہؓ سے روایت ہے کہ جس نے ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھی اس کے جنت میں داخل ہونے کے راستے میں صرف موت ہی روکاوٹ ہوتی ہے۔ یعنی مرتے ہی اس کا قیام جنت میں ہوگا۔ (النسائی طبرانی - ابن حبان)

نماز وتر

وتروں کی تعداد ایک سے لے کر نو تک بلکہ اس سے بھی زیادہ ہے۔ جن علماء کا خیال ہے کہ ایک وتر نہیں ہوتا ان کی یہ بات بلا دلیل ہے۔

ابوداؤد میں حدیث ہے۔

خاتم الانبیاء محمد مصطفےٰ فرماتے ہیں:۔

ابوداؤد میں ہے

عن ابی ایوب قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الوتر حق علی کل مسلم فمن احب ان یوتر بخمس فلیفعل ومن احب ان یوتر بثلث فلیفعل ومن احب ان یوتر بواحدۃ فلیفعل۔

بروایت ابوایوب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وتر ہر مسلمان کے لئے ہے جو پانچ وتر پسند کرتا ہے وہ پانچ پڑھے جو تین وتر پسند کرے وہ تین پڑھے جو ایک وتر پسند کرے وہ ایک پڑھے۔

اس حدیث سے ظاہر ہے کہ ایک رکعت وتر بھی ہے۔

وتروں میں دُعائے قنوت

وتروں میں پڑھنے کی دُعا ۔ حضرت حسنؓ ابن علیؓ فرماتے ہیں کہ سیّد کونین آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے وتروں میں دعائے قنوت پڑھنے کے لئے یہ کلمات سکھائے ۔ (اصحاب سنن ومشکوٰۃ باب الوتر) تاکے وتر کے بعد یہ دُعا پڑھیں ۔ اور دعا قنوت آخری رکعت کے رکوع سے سر اٹھا کر پڑھنا چاہئیے اور بحالت قیام رفع الیدین کرکے ہاتھ باندھ کر دعائے قنوت کا پڑھنا صحیح حدیث سے ثابت نہیں ہے ۔ بلکہ پیر سید شیخ عبدالقادر جیلانیؒ فرماتے ہیں ۔

ہاتھ اُٹھا کر دعائے قنوت پڑھنا وتر کی آخری رکعت میں رکوع کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعائے قنوت پڑھیں اور پھر ہاتھوں کو منہ پر پھیر لیں ۔

ثُمَّ يَمْسَحُ يَدَهُ عَلَى وَجْهِهِ (غنیۃ الطالبین)

وتروں میں دعائے قنوت

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِيْ فِيْمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِيْ فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا اَعْطَيْتَ وَقِنِيْ

اے اللہ مجھے ہدایت دے کر ہدایت پانے والے میں سے کر لے اور عافیت دے کر با عافیت رہنے والوں میں سے کر لے اور میرے کاموں کا کارساز

شَرَّمَا قَضَيْتَ فَاِنَّكَ	بن کراپنی نگہبانی میں رہنے والوں
تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْكَ	میں سے کرلے اور برکت دے
اِنَّهٗ لَا یَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ	مجھے ان چیزوں میں جو تُو نے
وَلَا یَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ	عنایت کی ہیں اور بچالے مجھے ہر
تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ	بُرائی فیصل شدہ ہے یقیناً تو ہی
نَسْتَغْفِرُكَ وَنَتُوْبُ	فیصلہ کرتا ہے اور نہیں فیصلہ کیا جاتا
اِلَیْكَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ	تجھ پر وہ ذلیل نہیں ہوتا جسے تو دوست

رکھے اور وہ ہرگز عزت نہیں پاسکتا جس کا تو دشمن ہو۔ برکت والا ہے تو اے رب ہمارے اور بلند مرتبہ والا ہے تو۔ ہم تجھ سے بخشش مانگتے ہیں اور رجوع کرتے ہیں تیری طرف اور رحمتیں نازل فرمائیں نبی ﷺ پر۔

دوسری دعا اَللّٰهُمَّ اِنَّا	اے اللہ تعالیٰ ہم مدد چاہتے ہیں تجھ سے
نَسْتَعِیْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ	اور معافی مانگتے ہیں تجھ سے اور ایمان
وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ	لاتے ہیں تجھ پر اور بھروسہ کرتے ہیں
عَلَیْكَ وَنُثْنِیْ عَلَیْكَ	تجھ پر اور تیری بہتر تعریف کرتے ہیں

لے : یہ دعا وتروں کی نماز میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے تو صحیح مرفوع روایت سے ثابت نہیں ؛ البتہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ان کا عمل مروی ہے۔
(مصنف ابن ابی شیبہ بحوالہ حصن حصین)

الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ
وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ
يَّفْجُرُكَ ۔ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ
نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ
وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَ
نَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى
عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ الْجِدَّ
بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ۔

اور تیرا شکر کرتے ہیں اور تیری ناشکری
نہیں کرتے اور الگ ہو جاتے ہیں
اور چھوڑ دیتے ہیں اس کو جو تیری
نافرمانی کرے۔ اے اللہ تیری ہی
عبادت کرتے ہیں اور تیرے لئے نماز
پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری
طرف دوڑ کر حاضر خدمت ہوتے ہیں اور
امیدوار ہیں تیری رحمت کے اور ڈرتے
ہیں تیرے عذاب سے بیشک تیرا عذاب
برحق کافروں کو پہنچنے والا ہے ۔

وتروں کے بعد کی دعاء

ط سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ : پاک ہے وہ مالک پاک ذات والا
۳ مرتبہ ۔ تیسری مرتبہ بلند آواز سے پڑھو۔

ط حضرت ابی کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی رکعتوں میں سبح اسم ربک الاعلیٰ ۔ قل یا ایہا الکافرون اور قل ہو اللہ احد پڑھتے (ابوداؤد ۔ نسائی) اور سلام کے بعد یہ دعا تین دفعہ پڑھتے اور تیسری دفعہ بلند آواز سے پڑھتے ۔ دارقطنی کی روایت میں ہے کہ تین دفعہ سبحان الملک القدوس پڑھتے اور اسکے بعد بلند آواز سے رب الملائکۃ والروح پڑھتے ۔

نماز تراویح کا بیان

نماز تراویح اور تہجد ایک ہی نماز کے دو نام ہیں۔ نماز تراویح کا وقت نماز عشاء سے لیکر طلوع فجر تک ہے۔ سید الکونین رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے گیارہ رکعت پڑھی ہیں۔ رمضان المبارک کی تین راتوں میں الحضرۃ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو نماز تراویح پڑھائی ہے وہ آٹھ رکعت تین وتر ہیں

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت الاسلمہ نے حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ سید الکونین رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کتنی رکعت نماز تراویح پڑھائی۔ حضرت عائشہ صدیقہ رض نے جواب دیا وہ حسب ذیل ہے

ماکان یزید فی رمضان ولا فی غیرہ علی احدی عشرۃ رکعۃ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان اور غیر رمضان میں ہم کو آٹھ رکعت سے زیادہ نہیں پڑھتے تھے۔

حدیث جابر رض

طبرانی میں حدیث ہے حضرت جابر رض نے بیان کیا۔

صلی بنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی شہر رمضان ثمان رکعات

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ماہ رمضان میں ہم کو آٹھ رکعت پڑھائی ہے۔

حضرت ابن کعبؓ

مسند احمد میں ابی بن کعبؓ سے روایت ہے

قال جاء رجل الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا رسول اللہ عملت اللیلۃ عملاً قال ما ھو قال نسوۃ معی فی الدار قلن لی انک تقرأ ولا نقرأ فصل بنا فصلیت ثمانیاً والوتر فسکت النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال فرأینا ان سکوتہ رضاً بما کان۔

یعنی ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آج رات ایک عمل کیا ہے۔ آپؐ نے دریافت کیا کہ وہ کیا ہے؟ اس نے کہا کہ گھر میں میرے ساتھ عورتیں تھیں، انہوں نے کہا آپ قرآن مجید پڑھ سکتے ہیں ہم نہیں پڑھ سکتیں پس آپ ہم کو نماز پڑھائیے چنانچہ میں نے ان کو آٹھ نفل اور وتر پڑھائے۔ یہ سنکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہو گئے ہم نے سمجھ لیا کہ آپؐ کا سکوت اس بات کی دلیل ہے کہ آپؐ نے اس کام کو پسند کیا ہے۔

صحابہ کرامؓ کا تعامل

موطاء امام مالکؒ میں ہے۔

عن سائب بن یزید امر عمر ابی ابن کعب وتمیما الداری ان یقوما للناس فی رمضان باحدی

سائب بن یزید سے روایت ہے کہ حضرت عمرؓ بن ابی کعبؓ اور تمیم داری کو حکم دیا کہ وہ رمضان میں لوگوں کو گیارہ رکعت

عشرة رکعة

پڑھائیں

حضرت جابر رضی اللہ کی شہادت

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم فعل آٹھ رکعت تین وتر ہیں۔

عن جابرؓ قال صلی بنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی شھر رمضان ثمان رکعات والوتر (صحیح ابن خزیمہ)

حضرت جابرؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمکو نماز پڑھائی ماہ رمضان میں آٹھ رکعت اور تین وتر۔

ثابت ہوا کہ حضرت جابرؓ نے سید الکونین الحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے ان راتوں میں نماز تراویح باجماعت پڑھی تھی آٹھ رکعت اور تین وتر۔

مولانا انور شاہ حنفی دیوبندی

لا مناص من تسلیم ان تراویح علیہ السلام کانت ثمانیۃ رکعۃ

عرف الشذی ص ۳۰۸

کہ یہ ماننا پڑتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز تراویح آٹھ رکعت تھی۔

ثابت ہے کہ نماز تراویح آٹھ رکعت سنت ہے۔ خلفاء اربعہؓ میں کسی ایک خلیفہ سے باسند صحیح ثابت نہیں کہ کسی ایک خلیفہ نے بھی بیس رکعت نماز تراویح پڑھی ہو یا پڑھنے کا حکم دیا ہو بیس تراویح والی روایت

نماز استخارہ کا بیان

جب کسی کو کوئی ضرورت پیش ہو تو استخارہ کرنا سنت ہے کہ دو رکعت نفل پڑھے۔ بڑے خضوع خشوع اور اطمینان سے نماز سے فارغ ہو کر یہ دعا پڑھے۔

استخارہ کی دعا

اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ
بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ
بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ
مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ
فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ
وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَ
اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ط
اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ
اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ
فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَ
عَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدِرْهُ
لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ
لِیْ فِیْهِ وَاِنْ كُنْتَ

اے اللہ تحقیق میں بھلائی چاہتا ہوں
ساتھ تیرے علم کے اور طاقت مانگتا
ہوں ساتھ تیری قدرت کے اور میں
مانگتا ہوں تجھ سے تیرا بڑا فضل پس
تحقیق تو طاقت رکھتا ہے اور میں
طاقت نہیں رکھتا اور تو جانتا ہے
اور میں نہیں جانتا ہوں اور تو غیبوں
کا جاننے والا ہے۔ اے اللہ اگر تو جانتا
ہے کہ یہ کام میرے لیے میرے دین و
دنیا اور انجام کار میں بہتر ہے پس اسکی
طاقت دے مجھے اور آسان کر اسے
میرے لئے پھر برکت دے میرے لئے
اس میں اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے
لئے میرے دین اور دنیا کے انجام کار میں

تَعلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ (بخاری)

بُرا ہے۔ پس پھیر دے اس کو مجھ سے اور پھیر دے مجھ کو اس سے اور مقدر کر میرے لیے بھلائی جہاں ہو، پھر راضی کر دے مجھ کو ساتھ اس کے۔

نازلہ کی دُعائے قنوت

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَلِّفْ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَیْنِهِمْ وَانْصُرْهُمْ عَلٰی عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْکَفَرَةَ الَّذِیْنَ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِكَ وَیُکَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَیُقَاتِلُوْنَ اَوْلِیَاءَكَ۔ اَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَیْنَ کَلِمَتِهِمْ وَزَلْزِلْ

اے اللہ بخش ہم کو اور سب کو اور مومن عورتوں کو اور مسلمان مردوں کو اور مسلمان عورتوں کو اور ان کے دلوں میں الفت ڈال دے اور ان کے باہمی کام سنوار دے اور مدد دے ان کو اپنے اور ان کے دشمنوں پر۔ اے اللہ تو ان کافروں پر لعنت کر جو روکتے ہیں لوگوں کو تیرے راستے سے اور جھٹلاتے ہیں تیرے رسولوں کو اور لڑتے ہیں تیرے دوستوں سے۔

أَقْدَامَهُمْ وَشَتِّتْ شَمْلَهُمْ وَفَرِّقْ جَمْعَهُمْ وَأَنْزِلْ بِهِمْ بَأْسَكَ الَّذِيْ لَا تَرُدُّهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ٥ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ ـ

اللہ پھوٹ ڈال ان کی باتوں میں اور ڈگمگاتے ان کے قدموں کو اور پریشان کر ان کی حالت کو اور تتر بتر کر ان کی جمعیّت کو اور نازل کر ان پر اپنا وہ عذاب جو نہیں پھیرتا تو اس کو مجرموں سے اے اللہ تحقیق ہم تجھ کو ان کے مقابلہ میں کرتے ہیں اور پناہ مانگتے ہیں تجھ سے ان کی برائیوں سے (حصن حصین)

جنازہ میں سورۂ فاتحہ کا ثبوت

پھر دعاء استفتاح کے بعد سورہ فاتحہ اور کوئی ایک سورت پڑھے جنازہ میں۔ طلحہ بن عبداللہ بن عوف سے روایت ہے کہ انہوں نے

صلیت خلف ابن عباس رضی اللہ عنہ علی جنازۃ فقرأ بفاتحۃ الکتاب وسورۃ حتی اسمعنا فلما فرغ اخذت بیدہ فسألته فقال انما جهرت لتعلموا انها سنة وحق

میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز جنازہ پڑھی انہوں نے فاتحہ اور ایک سورہ کی قرأت کی یہاں تک کہ ہم نے سنی وہ قرأت [illegible] جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے ان کا ہاتھ پکڑ لیا اور اس بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے کہا میں نے اس لیے پکار کر پڑھا ہے کہ تم لوگ جان لو کہ یہ قرأت سنت ہے

(بخاری - ابوداؤد [illegible])

اس طرح سے بہت سے صحابہ کرام رض سے سورۃ فاتحہ کا پڑھنا ثابت ہے اور حضرت ابن عباس رض کا یہ فرمانا کہ میں نے بلند آواز سے سورۂ فاتحہ اس لئے پڑھی ہے کہ تمہیں معلوم ہوجائے کہ یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے، خاص طور پہ قابل ذکر وقابلِ توجہ ہے۔ اب جو لوگ سورۃ فاتحہ نہیں پڑھتے وہ سمجھ لیں کہ وہ سنتِ نبوی صلعم کی مخالفت کر رہے ہیں۔ کیونکہ کسی صحابی رض کا یہ کہنا کہ یہ سُنّت ہے جمہور علماء کے نزدیک مرفوع حدیث کے حکم میں ہوتا ہے، جیسا کہ احناف کے علمائے محققین ابن الھمام وغیرہ نے بھی اس کی تصریح کی ہے۔

(ملاحظہ ہو شرح التحریر لابن امیر حاج ج ۲ صـ۲۲۴)

پھر احناف پر تعجب ہے کہ اس حدیث کی رُو سے سورۃ فاتحہ کی قرأت تو مانتے ہیں، لیکن ساتھ ہی یہ کہہ دیتے کہ حمد وثناء کی نیّت سے پڑھی جائے، لیکن یہ تاویل بلادلیل ہے کیونکہ حضرت ابنِ عباس رض نے سورۃ فاتحہ کے ساتھ ایک اور سُورت بھی پڑھی ہے جس میں یہ حمد وثناء والی تاویل نہیں چل سکتی اور یوں بھی یہ تاویل بلا دلیل ہے اور مذکورہ اصل کے خلاف ہے ہاں سورۃ فاتحہ کی قرأت کے جہر و اخفاء میں اختیار ہے۔ عوام کی تعلیم کے لئے امام جہراً بھی پڑھ سکتا ہے جیسا کہ ابنِ عباس رض نے کیا لیکن اس کو سرے سے نہ پڑھنا

حدیث کے خلاف ہے اور اندھی تقلید!!!

مولانا عبدالحی لکھنوی " التعلیق الممجد حاشیہ مؤطا محمد"

لکھتے ہیں :-

" ہمارے متأخرین علماء میں سے [illegible] نے اس مسئلہ پر "النظم المستطاب بحکم القراۃ فی صلوٰۃ الجنازۃ بام الکتاب" کے نام سے ایک رسالہ لکھا ہے جس میں ان لوگوں کا خوب رد کیا ہے جو جنازہ میں سورۃ فاتحہ کو مکروہ سمجھتے ہیں۔ سورۃ فاتحہ کا پڑھنا اولا ہے کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رض سے یہ ثابت ہے "

اور پھر انصاف سے دیکھا جائے تو یہ بات بخوبی سمجھ آسکتی ہے کہ نماز جنازہ بھی نماز ہے اور حضرت عبادہ بن صامت والی حدیث میں ہے :-

لا صلوٰۃ لمن لم یقرأ بھا سورۃ فاتحہ کی قرأت کے بغیر نماز ہی نہیں ہوتی۔

مذکورہ بالا بیان سے بخوبی ثابت ہے کہ پہلی تکبیر کے بعد سورۃ فاتحہ اور کوئی [illegible] پڑھی جائے۔ اب ہم اس کی تائید میں دوسرے دلائل پیش کرتے ہیں جن سے سورۃ فاتحہ کی قرأت ثابت ہوتی ہے۔

عن اسماء بنت یزید قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا صلیتم علی الجنازة فاقرءوا بفاتحة الکتاب

اسماء بنت یزید سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم جب کسی جنازہ پہ نماز پڑھو تو سورۃ فاتحہ کی قرأت کیا کرو۔

(مجمع الزوائد ص ۳۲ ج ۳)

عن ابن عباس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قرأ علی الجنازة بفاتحة الکتاب

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جنازہ پر سورۃ فاتحہ پڑھی۔

ابن ماجہ بحاشیہ سندھی ص ۲۳۲ ج ۱

وضاحت

نماز جنازہ میں سورۃ فاتحہ کی قرأت کے ... کتاب احکام جنازہ ...

عن ابن عباس رض قال اتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بجنازۃ جابر بن عتیک او سہل بن عتیک وکانت اول من صلی علیہ فی موضع الجنائز فتقدم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فکبر ثم قرأ بام القرآن فجہر بہا

(مجمع الزوائد ص ۳۲ ج ۳)

ابن عباس رض سے روایت ہے کہ جابر بن عتیک یا سہل بن عتیک کا جنازہ لایا گیا اور یہ پہلا جنازہ ہے جس پر جنازہ گاہ میں نماز جنازہ پڑھی گئی جناب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم آگے بڑھے اللہ اکبر کہا اور بلند آواز سے سورہ فاتحہ پڑھی

حضرت شیخ پیر سید عبد القادر جیلانی کا وصیہ

حضرت شیخ پیر سید عبد القادر جیلانی رح نماز جنازہ کے پڑھنے کا طریقہ ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

ویکبر اربع تکبیرات یقرأ فی الاولی الفاتحۃ لما روی عن ابن عباس رض

نماز جنازہ میں چار تکبیریں کہے پہلی تکبیر میں سورۃ فاتحہ پڑھے جیسے حضرت ابن عباس سے مروی ہے

(غنیۃ الطالبین ص ۹ مطبوعہ لاہور)

غائبانہ نمازِ جنازہ

دوسرا مسئلہ یہاں پر یہ ہے جو کہ بہت اہم ہے۔ بعض فقہاء غائبانہ نماز جنازہ کے قائل نہیں ہیں حالانکہ احادیث سے یہ ثابت ہے کہ حضورؐ نے غائبانہ نمازِ جنازہ پڑھائی ہے۔ مثلاً

عن ابی ھریرۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال المصلی وصف بھم وکبرا اربع تکبیرات نعی للناس النجاشی الیوم مات فیہ وخرج بھم۔ (بخاری ومسلم)

حضرت ابوہریرہ رضؓ فرماتے ہیں کہ جس دن بادشاہ نجاشیؓ فوت ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی وفات کی خبر (بذریعہ وحی) صحابہ کرامؓ کو دی (کہ نجاشیؓ بادشاہ اپنے وطن حبشہ میں فوت ہوگیا ہے) پھر حضورؐ انہیں لے کر عیدگاہ تشریف لے گئے۔ ان کی صفیں باندھ کر (نجاشیؓ) کی نمازِ جنازہ چار تکبیروں سے پڑھائی۔

چنانچہ جمہورِ سلف ہر میّت کے لئے غائبانہ نمازِ جنازہ کے قائل ہیں

حافظ ابنِ حزمؒ "المحلیٰ" میں کہتے ہیں ولم یات عن احد من الصحابہ منعہ کہ کسی صحابی سے بھی اس کی ممانعت مروی نہیں ہے اسی طرح فتح الباری ج ۳ صـ۴۳۶ میں ہے۔

حضرت معاویہ بن لیثیؓ کی غائبانہ نماز جنازہ

انہ صلی اللہ علیہ وسلم صلی علی معاویۃ ابن معاویۃ اللیثی وھومات بالمدینۃ والنبی صلی اللہ علیہ وسلم کان اذاذاک بتبوک

کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے معاویہ بن معاویہ اللیثیؓ کی نماز جنازہ غائبانہ پڑھائی وہ مدینہ میں فوت ہوئے جبکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم میدانِ تبوک میں تھے۔

مسجد میں نماز جنازہ کا بیان

جس طرح باقی نمازوں کے لئے وضو ضروری ہے اسی طرح نمازِ جنازہ کے لئے بھی ضروری ہے اور جن صورتوں میں اور نمازوں کے لئے تیمم کرنا جائز ہے انہی صورتوں میں نمازِ جنازہ کے لئے تیمم کرنا جائز ہے۔

مسجد میں نماز جنازہ

جنازہ کی نماز مسجد میں پڑھنا جائز و درست ہے حضرت عائشہ صدیقہؓ بیان فرماتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سہیلؓ اور ان کے بھائی سہیلؓ کی نمازِ جنازہ مسجد میں پڑھی تھی۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ اور حضرت عمرؓ کی نمازِ جنازہ بھی مسجد ہی میں پڑھی گئی۔

حضرت صدیق اکبر، حضرت عمر فاروق کی مسجد میں نماز جنازہ

(درایہ صفحہ ۱۴۲)

حافظ ابنِ حجرؒ فتح الباری میں لکھتے ہیں:۔

وقد روی ابن ابی شیبہ وغیرہ ان عمر صلی علی ابی بکر فی المسجد وان صہیبا صلی علی عمر فی المسجد۔

حضرت عمرؓ نے حضرت ابوبکر کا جنازہ مسجد میں پڑھا تھا۔ حضرت صہیبؓ نے حضرت عمرؓ کا جنازہ مسجد میں پڑھا تھا۔

بلکہ جنازہ کی نماز کے لئے مسجد کے علاوہ کوئی جگہ مقرر کرنی چاہیئے۔ جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں مسجد نبوی کے علاوہ ایک خاص جگہ نماز جنازہ کے لئے مقرر کر دی تھی۔

عن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ان الیھود جاءوا الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم برجل منھم و امراۃ زنیا فامر بھما فرجما قریبا من موضع الجنائز عند المسجد

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہودی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک مرد اور عورت کو لائے جنہوں نے زنا کا ارتکاب کیا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں مسجد کے پاس جنازوں کی جگہ کے قریب رجم کرنے کا حکم دیا اور انہیں رجم کیا گیا (بخاری ...)

[illegible]

نماز جنازہ کی دعائیں

حضرت عوفؓ بن مالک سے روایت ہے کہ سیّد الکونین رحمتِ دو عالم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ایک جنازہ پر نماز پڑھائی اور آپؐ نے یہ دعائیں پڑھیں۔ میں نے یہ دعائیں یاد کر لیں اور مجھے رشک ہوا کہ کاش یہ میّت میں خود ہوتا۔

اوّل دعاء اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ۔ وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ۔ دَارًا خَيْرًا مِنْ اَهْلِهٖ وَزَوْجًا خَيْرًا مِنْ زَوْجِهٖ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

اے اللہ اس کو بخش دے اور اس پر رحم فرما۔ اسے عافیت دے اور اس کے گناہ معاف کر دے۔ اسکی باعزت مہمانی کر اور اس کی قبر کو وسیع کر دے۔ اسکے گناہ پانی، برف اور اولوں سے دھو ڈال اسکو گناہوں سے اس طرح پاک کر دے جیسا کہ سفید کپڑا میل سے پاک صاف کر دیا جاتا ہے۔ اسکے گھر کے بدلے اسکو بہتر گھر اور اس کے اہل کے بدلے بہتر اہل اور بیوی کے بدلے بہتر بیوی

نمازِ جنازہ

باوضو قبلہ رخ ہوکر دوسری نمازوں کی طرح تکبیر تحریمہ کہہ کر ہاتھ باندھ کر کھڑے ہو جاؤ۔

پہلی تکبیر | پہلی تکبیر یعنی تکبیر تحریمہ کے بعد دوسری نمازوں کی طرح ثناء (سبحانک اللّٰھم والی دعا) تعوذ بسم اللہ اور سورۂ فاتحہ پڑھو۔ اس کے ساتھ کوئی ایک سورۃ ملاکر پڑھنا چاہیئے۔

دوسری تکبیر | دوسری تکبیر کے بعد نماز والا درود شریف جو آخر کے تشہد میں پڑھا جاتا ہے پڑھو۔

تیسری تکبیر | تیسری تکبیر کے بعد ان مسنون دعاؤں میں سے جتنی پڑھ سکتے ہو پڑھو۔

---

۱ حضرت ابن عباسؓ نے نماز جنازہ پڑھائی اور پہلی تکبیر کے بعد سورۂ فاتحہ بلند آواز سے پڑھی۔ نماز کے بعد فرمایا میں نے اس لئے بلند آواز سے سورۂ فاتحہ پڑھی ہے تاکہ تم کو معلوم ہو کہ یہی طریقہ مرضیہ رسول اللہ علیہ وسلم تھا (صحیح بخاری۔ ابوداؤد۔ ترمذی۔ حاکم) نسائی کی روایت میں یہ زائد ہے کہ فاتحہ اور ایک سورۃ بلند آواز سے پڑھی۔

وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ — عطا فرما۔ اسے جنت میں داخل فرما اور عذاب قبر اور دوزخ کے عذاب سے بچالے۔ آمین

(مسلم، نسائی، ابن ماجہ، مسند احمد)

[illegible]

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی میت پر نماز جنازہ پڑھتے تو یہ دعا پڑھتے [illegible]

دوسری دعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَاَحْيِهِ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْاِيْمَانِ [illegible]

اے اللہ ہمارے زندہ اور مردہ کو اور [illegible] کو بخش [illegible] بڑے [illegible] اور [illegible] اے اللہ جسے تو ہم میں سے زندہ رکھے اسے اسلام پر زندہ رکھ اور [illegible] اسے ایمان پر [illegible] اس کا اجر [illegible] اور اس کے بعد ہمیں بھی گمراہی [illegible]

[illegible]

(الحاکم)

[illegible] آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جنازہ پر نماز پڑھائی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا پڑھی۔

دعائے سوم

اللّٰهُمَّ إِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِي ذِمَّتِكَ ، وَحَبْلِ جِوَارِكَ فَقِهِ فِتْنَةَ الْقَبْرِ وَعَذَابَ النَّارِ وَأَنْتَ أَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ فَاغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

(رواه ابو داود و ابن ماجه عن واثلة بن الاسقع)

اے اللہ فلاں بن فلاں تیری ذمہ داری [illegible] کا مع ولدیت نام لے ترجمہ میں فلاں کی جگہ اور تیری پناہ [illegible] میں ہے پس اسے قبر کے فتنہ اور دوزخ کے عذاب سے بچا تو ہی وفا اور حق والا ہے پس اسے بخش دے اور اس پر رحم فرما بیشک تو بخشنے والا مہربان ہے

حضرت واثلہ بن اسقع سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مسلمان کی میت پر نماز جنازہ پڑھائی تو یہ دعا پڑھتے ہوئے سنا

دعائے چہارم

اللّٰهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ أَمَتِكَ احْتَاجَ إِلَى رَحْمَتِكَ وَأَنْتَ غَنِيٌّ عَنْ عَذَابِهِ

اے اللہ تیرا بندہ اور تیری بندی کا بیٹا ہے تیری رحمت کا محتاج ہے اور تو اسکے عذاب سے بے نیاز ہے

مُحْسِنًا فَزِدْ فِیْ حَسَنَاتِہٖ وَ اِنْ کَانَ مُسِیْئًا فَتَجَاوَزْ عَنْہُ (مستدرک حاکم)	اگر یہ نیک ہے تو اس کی نیکیوں میں اضافہ فرما اور اگر گنہگار ہے تو اس سے تجاوز فرما۔

پنجم دُعا

ایک دوسری روایت میں دُعا کے الفاظ اس طرح منقول ہے

اَللّٰھُمَّ اَنَّہٗ عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ وَابْنُ اَمَتِکَ کَانَ یَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ۔ اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِیْ حَسَنَاتِہٖ وَاِنْ کَانَ مُسِیْئًا فَتَجَاوَزْ عَنْ سَیِّاٰتِہٖ ، اَللّٰھُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَہٗ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَہٗ (مؤطا مالک)	اے اللہ یہ تیرا بندہ۔ تیرے بندے کا بیٹا۔ تیری لونڈی کا بیٹا گواہی دیتا ہے کہ تیرے بغیر کوئی معبود نہیں اور بیشک محمد صلی اللہ علیہ وسلم تیرے بندے اور رسول ہیں۔ تو اسکو میرے سے زیادہ جانتا ہے۔ اے اللہ اگر یہ نیک ہے تو اس کی نیکیوں میں اضافہ فرما اور اگر گنہگار ہے تو اس کے گناہوں سے تجاوز فرما اے اللہ ہمیں اس کی مصیبت کے اجر سے محروم نہ کر اور اس کے مرنے کے بعد ہمیں فتنوں سے محفوظ رکھ۔

ان ماثورہ دعاؤں کے علاوہ امام دوسری دعائیں بھی حسب اختیار پڑھ سکتا ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے جو ادعیہ منقول ہیں، ان میں سے کوئی ایک دعا بھی پڑھ سکتا ہے چنانچہ حافظ ابن حجرؒ تلخیص الجبیر (رقم ۱۸۲۵) میں لکھتے ہیں۔

" جنازہ کی دعاؤں میں مختلف احادیث کے یہ معنی ہیں کہ کوئی دعا پڑھ لی جائے اور کبھی کوئی، اصل مقصد دعا ہے (سب دعاؤں کا استیعاب ضروری نہیں ہے "

امام شوکانی نیل الاوطار میں لکھتے ہیں:-

" جب میت بچہ کی ہو تو اس پر نماز جنازہ میں یہ دعا مستحب ہے "

میت بچہ کی دعاء

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا سَلَفًا وَّفَرَطًا وَّاَجْرًا	اے اللہ اس کو ہمارے لئے سلف اور میرے مان اور باعث اجر بنا۔

(بیہقی حدیث ابو ہریرہؓ)

اس کے بعد چوتھی تکبیر کہے اور کوئی دعا پڑھے۔ یعنی چوتھی تکبیر کے بعد بھی دعا ثابت ہے چنانچہ عبداللہ بن ادفیٰ سے روایت ہے کہ میں جنازہ میں حاضر تھا۔ انہوں نے چار تکبیریں کہیں اور چوتھی

تکبیر کے بعد کچھ بھی دعا کرے جیسا ہے (البیہقی بسند صحیح)

لیکن دعا میں جو عام جاہل رواج ہے یہ خلاف سنت ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں ہے۔ بعض لوگ بعض مصنوعی دعائیں پڑھتے ہیں ان سے احتراز کرنا چاہیے۔ ورنہ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِیْ هُوَ اَدْنٰی بِالَّذِیْ هُوَ خَیْرٌ کے مصداق لازم آئے گا۔

البتہ اس کے بعد دائیں اور بائیں اسی طرح سلام پھیرے جس طرح کہ فرض نماز میں سلام کہا جاتا ہے۔ یہ سنت ہے چنانچہ حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے، انہوں نے کہا

ثَلَاثُ خِلَالٍ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُنَّ تَرَكَهُنَّ النَّاسُ اِحْدَاهُنَّ التَّسْلِيْمُ عَلَى الْجَنَازَةِ مِثْلُ التَّسْلِيْمِ فِى الصَّلٰوةِ۔
(البیہقی صفحہ ۴۳ ج ۴)

تین کام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے جن کو اب لوگوں نے چھوڑ دیا ہے ان میں سے ایک نماز جنازہ میں سلام پھیرنا ہے جیسا کہ فرض نماز میں سلام پھیرا جاتا ہے۔

تاہم ایک سلام پر بھی اکتفا جائز ہے جیسا کہ دارقطنی میں حضرت ابوہریرہؓ سے مرفوعاً ثابت ہے اور بعض صحابہؓ کے عمل سے بھی اس کی تائید ملتی ہے جو کہ سنن الکبریٰ البیہقی میں مذکور ہے اور ابوداؤد کے مسائل میں ہے کہ امام احمد بن حنبلؒ بھی اسی پر عمل کرتے تھے تاہم مستحب یہ ہے کہ

سلام پھیرا جائے اور امام اور مقتدی دونوں اس میں برابر ہیں، چنانچہ سنن بیہقی میں حضرت ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ:

اَنَّہٗ کَانَ یُسَلِّمُ فِی الْجَنَازَۃِ تَسْلِیْمَۃً خَفِیَّۃً	وہ جنازہ میں آہستہ سلام پھیرا کرتے تھے۔

دفن کرنے کے بعد کی دُعاء

جب قبر کو مٹی ڈال کر تیار کرلیں تو پھر میت کے لئے دعائے مغفرت پڑھو اور فرشتوں کے سوالات کے جواب میں ثابت قدم رہنے کے لئے اس طرح دعا مانگو :۔

اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْهُ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ۔

یا اللہ! تو اُسے پکی بات (کلمہ طیبہ) پر قائم رکھ اور اسے توفیق فرما

صا[illegible] عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبیٔ اکرم صلی [illegible] علیہ وسلم نے کہا ہے کہ جب میت کے دفن سے فارغ ہو [illegible] بھائی کے لئے مغفرت کی دُعا مانگو اور اللہ سے اس [illegible] ثابت [illegible] کے لئے التجاء کرو۔ (ابوداوٴد بیہقی)

زیارت قبر کی دُعائیں

حضرت ... اللہ عنہ سے روایت ہے کہ خاتم الانبیاء سید الکونین سرورِ کائنات رحمۃ ... عالم حضرت محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام کو تعلیم فرماتے تھے کہ جب وہ قبرستان میں جائیں تو یہ دُعائیں پڑھا کریں تاکہ مولا کریم اُن کی آخرت بہتر کریں۔ آمین ثمہ آمین

سید الکونین کا فرمان

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاَحِقُوْنَ نَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ ۔ (رواہ مسلم)

اے قبر کے رہنے والے مومنوں اور مسلمانوں تم پر سلام اور ہم بھی انشاء اللہ تم سے ضرور ملنے والے ہیں اور ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ہم لوگوں کو اور تم لوگوں کو عافیت میں رکھے۔ آمین ثمہ آمین

سید المرسلین کا فرمان

حضرت اُم المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت کہ امام الانبیاء سید المرسلین سرورِ کائنات حضرت محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) جب کو آخری شب جنت البقیع میں تشریف لیجاتے اور

قبر میں میت رکھتے وقت

یہ دعا پڑھنی چاہئے

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰی مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

اللہ کے نام کے ساتھ اور حوالہ کرتا ہوں دین رسول اللہ پر

قبر میں مٹی ڈالتے وقت

جب قبر مٹی سے بھرنے لگیں تو مٹی کی تین مٹھیاں قبر میں ڈالتے وقت یہ آیۂ کریمہ پڑھو۔

مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى

اس زمین سے ہم نے تم کو پیدا کیا اور اسی میں ہم تمہیں لوٹائیں گے اور اسی سے نکالیں گے دوسری دفعہ

ا: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ سے یہ دعا مرفوع روایت ہے اور ثابت ہے (ابو داؤد۔ ترمذی۔ مستدرک میں " وباللہ " کا لفظ زائد ہے جو دوسری کتابوں میں نہیں ہے۔

ص۲ مستدرک حاکم میں یہ دعا حضرت ابو اسامہ رضی سے مروی ہے۔

محبوبِ خدا

کی

پیاری عادتیں

مسلمان کے لیل و نہار

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا ہے

ایمان والوں کو حکم

یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ادْخُلُوْا فِی السِّلْمِ کَآفَّةً
پ ۲ ع ۹

اے ایمان والو اسلام میں پورے پورے داخل ہو۔

ذکرِ الٰہی

فَاذْکُرُوا اللّٰهَ کَثِیْرًا لَّعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

پس یاد کرو اللہ کو تم بہت تاکہ تم فلاح پاؤ۔

یادِ الٰہی

فَاذْکُرُوْنِیْ اَذْکُرْکُمْ

سو تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا۔

مسلمان بھائیو! نمازِ فجر کے بعد مندرجہ بالا مختصر وظائف کو اپنا معمول بنا لیں انشاء اللہ تعالیٰ دنیا کی زندگی امن، چین [illegible] دنیا کی پریشانیوں سے محفوظ رہوگے۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَ
صَحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

(دس دفعہ)

بعد نماز فجر یہ وظیفہ	
(١) رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ	سات بار
(٢) لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ	"
(٣) اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ	"
(٤) سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ	"
(٥) حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ	"
(٦) یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ	"
(٧) یَا ذَوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ	"
(٨) درود شریف نماز والا	"

(۲) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَمْسَیْتُ اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلٰٓئِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ ۔

یا اللہ میں نے شام کی ہے ۔ تجھ کو گواہ بناتا ہوں اور تیرے عرش کے اٹھانے والوں اور تمام فرشتوں اور ساری مخلوق کو گواہ بناتا ہوں کہ بیشک تو ہی اللہ ہے تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور یہ کہ حضرت محمد تیرے بندے اور رسول ہیں ۔

(۳) اَللّٰهُمَّ مَآ اَمْسٰی بِیْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ

یا اللہ شام کو جو نعمت مجھے ملے یا کسی کو تیری مخلوق میں سے ملے یہ سب کچھ تجھ اکیلے کی طرف سے ہے تیرا کوئی شریک نہیں پس تیرے ہی لئے ہے تعریف اور تیرے لئے ہی شکر ہے ۔

(۴) آخر میں درود شریف جو نماز میں پڑھا جاتا ہے وہ پڑھیں اور اگر مختصر درود پڑھنا چاہیں تو یہ پڑھیں

---

۱ ابوداؤد ۔ ترمذی ۔ طبرانی ۲ ابوداؤد ۔ ابن حبان

(۱) أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ
لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا إِلٰهَ
إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ
لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ رَبِّ أَسْأَلُكَ
خَيْرَ مَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ
وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا وَأَعُوْذُ
بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذِهِ
اللَّيْلَةِ وَمَا بَعْدَهَا رَبِّ
أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَ
مِنْ سُوْءِ الْكِبَرِ وَالْكُفْرِ
رَبِّ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ
فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي
الْقَبْرِ۔

ہم نے شام کی اور سارے ملک نے
اللہ کے حکم سے شام کی تمام تعریف
اللہ کے لئے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں
وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں
اسی کی حکومت ہے اور اسی کے لئے
تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر
ہے۔ اے میرے رب تجھ سے اسی
رات میں بھلائی مانگتا ہوں اور اس
رات کے بعد بھی بھلائی مانگتا ہوں
اور تیری پناہ اس رات کے شر میں
آتا ہوں اور اس رات کے بعد کے
شر سے بھی۔ اے میرے رب تیری
پناہ چاہتا ہوں سستی سے اور بڑھاپے
کی کمزوریوں سے اور ناشکری
سے۔ اے میرے رب تیری پناہ
چاہتا ہوں دوزخ کے عذاب
سے اور قبر کے عذاب سے۔

۱؎ حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ آپ یہ دعا مغرب کے وقت پڑھا کرتے تھے

(۱۳) اَللّٰهُمَّ مَا اَصْبَحَ بِیْ مِنْ نِعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ۔

یا اللہ صبح کی جو نعمت مجھے ملے کسی کو تیری مخلوق میں سے ملے یہ سب تجھ اکیلے کی طرف سے تیرا کوئی شریک نہیں پس تیرے ہی لیئے ہے تعریف اور تیرے ہی لیے ہے شکر۔

(۱۴) آخر میں درود شریف[1] جو نماز میں پڑھا جاتا ہے وہ پڑھیں اور اگر مختصر درود پڑھنا مطلوب ہو تو یہ پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ (دس بار)

یا اللہ رحم فرما ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر اور ان کی اولاد اور اصحاب پر اور برکت و سلامتی نازل فرما۔

صرف مغرب کی نماز کے بعد

مغرب کی نماز کے بعد وہ تمام دعائیں پڑھی جائیں جو اس سے پہلے لکھی جا چکی ہیں۔ صرف دعا نمبر ۱۱، ۱۲، ۱۳ صبح کے وقت کے لئے مخصوص ہیں۔ ان کی جگہ یہ دعائیں پڑھی جائیں۔

[1] حضرت ابو الدردا کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص صبح و شام کے اوقات میں دس دس مرتبہ مجھ پر درود بھیجے گا اسے قیامت کے دن میری شفاعت حاصل ہوگی (طبرانی)

(۱۲) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَآئِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ ۔	یا اللہ میں نے صبح کی ہے تجھے گواہ بناتا ہوں اور تیرے عرش کے اٹھانے والوں اور تمام فرشتوں اور ساری مخلوق کو گواہ ہوں کہ بیشک تو اللہ ہی کے لئے تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور یہ کہ حضرت محمدؐ تیرے بندے اور رسول ہیں

ف : یہ حضرت انس خادم خاص آنحضرتؐ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا، جس نے صبح کو یہ دعا پڑھی، اللہ اس کے اس دن کے تمام گناہ معاف کردے گا۔ اور جس نے شام کو یہ دعا پڑھی اللہ اس رات کے تمام گناہ معاف کردے گا۔ یہ واضح رہے کہ اس سے صغیرہ گناہ مراد ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس نے صبح کے وقت یہ دعا پڑھی اس نے اس دن شکر ادا کیا اور جس نے شام کے وقت پڑھی اس نے رات کو شکر ادا کردیا۔ سبحان اللہ کس قدر برکت ہے اس دعا کے چند کلمات کے کہنے سے دن بھر کی نعمتوں کا شکریہ قبول ہو جاتا ہے۔ (ابوداؤد، ترمذی۔ طبرانی)

02827

صرف صبح کی دعائیں

(۱) اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْعَظَمَةُ لِلّٰهِ وَالْخَلْقُ وَالْاَمْرُ وَاللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَمَا سَكَنَ فِيْهِمَا لِلّٰهِ ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ هٰذَا النَّهَارِ صَلَاحًا وَّاَوْسَطَهٗ نَجَاحًا وَّاٰخِرَهٗ فَلَاحًا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔

ہم نے صبح کی اور سارے ملک نے اللہ کے حکم سے صبح کی سب تعریف اللہ کے لئے اور ہر قسم کی بزرگی اور بڑائی بھی اللہ کے لئے ہے اور اللہ ہی خالق اور حاکم ہے اور رات دن اور جسقدر مخلوق اس میں بستی ہے سب اللہ کے لئے ہے یا اللہ کردے اس دن کے اوّل حصّہ کو بھلائی اور اس کے درمیانی حصّہ کو حاجت روائی اور آخری حصّہ کو کامیابی اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے ۔

لہ : عبداللہ بن ابی اوفیٰ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کے وقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے ۔

(اذکار نووی ۔ ابن سنی ۔ مشکوٰۃ المصابیح)

(۹) اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ مَا شَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَا لَمْ یَکُنْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّ اَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا ۔	یا اللہ تو میرا رب ہے تو ہی معبود برحق ہے میں نے تجھی پر بھروسہ کر رکھا ہے اور تو عرش عظیم کا مالک ہے جو اللہ چاہتا ہے وہی ہوتا اور جو نہیں چاہتا وہ نہیں ہوتا۔ گناہوں سے بچنے اور نیکی کی توفیق صرف اللہ ہی سے ملتی ہے جو بڑا عالی بزرگی والا ہے۔ میرا یقین ہے کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اللہ کا علم ہر چیز پر حاوی ہے

لے امام نووی اذکار میں ابن سنی کے حوالے سے فرماتے ہیں کہ حضرت ابوالدرداء نے کہا۔ میرا گھر نہیں جل سکتا۔ کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے یہ الفاظ سنے ہیں کہ آپ نے فرمایا ہے کہ جو شخص صبح شام کے وقت یہ دعا پڑھے گا شام تک اسے کوئی مصیبت نہیں آئے گی اور شام کو پڑھے گا اسے صبح تک کوئی مصیبت نہیں آئے گی۔ اور میں نے آج یہ دعا پڑھی ہے۔ (اذکار نووی الکلم الطیب لابن تیمیہ)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ
مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ
شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ
اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهَا اِنَّ
رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ

یا اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں
اپنے نفس کے شر سے اور ہر جانور
کے شر سے جو کامل تیرے قبضہ و
تصرف میں ہیں بیشک میرا رب
سیدھی راہ پر ہے۔

(۱۰) اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ
اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَ
اَنَا عَبْدُكَ وَ اَنَا عَلٰی
عَهْدِكَ وَ وَعْدِكَ مَا
اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ
مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ
لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ
بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ اِنَّهٗ
لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ
اِلَّآ اَنْتَ

یا اللہ تو میرا رب ہے تیرے
سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں
تو نے مجھے پیدا کیا ہے۔ میں تیرا
بندہ ہوں۔ میں نے تجھ سے
عہد و اقرار کیا ہے۔ اس پر جب
طاقت قائم ہوں۔ تیری پناہ
چاہتا ہوں جس قدر برے کام کئے
ہیں۔ اقرار کرتا ہوں تیری نعمتوں
کا اپنے اوپر اور اقرار کرتا ہوں
اپنے گناہوں کا پس مجھے بخش دے
یقیناً تیرے سوا گناہوں کو نہیں بخشتا۔

[illegible] صلعم نے سید الاستغفار فرمایا ہے اور فرمایا کہ جس نے
[illegible] مر گیا وہ جنتی ہے اور جس نے شام کے
[illegible] جنتی ہے۔ (بخاری مسند احمد۔ ابوداؤد)

(۸) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِیْ دِيْنِیْ وَدُنْيَایَ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِیْ ۔ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَيْنِ يَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ يَمِيْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ	یا اللہ مجھ سے دنیا اور آخرت کے تمام مصائب وتکالیف کیلئے امن چاہتا ہوں ۔ یا اللہ میں تجھ سے معافی چاہتا اور امن وسلامتی اپنے دین و دنیا میں اپنے اہل ومال کے لئے مانگتا ہوں ۔ یا اللہ میرے سب عیب ڈھانک دے اور میرے خوف کو امن میں بدل دے یا اللہ حفاظت کر میری میرے آگے اور میرے پیچھے سے اور میرے داہنے اور بائیں اور میرے اوپر سے اور پناہ چاہتا ہوں تیری عظمت کے وسیلہ سے کہ ناگہاں پکڑ لیا جاؤں اپنے نیچے سے

۲؎ ۔ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ یہ دعاء صبح وشام پڑھتے اور کبھی ترک نہ فرماتے ۔ (ابوداؤد) (ابن حبان)

(۳) اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (۳ بار)

اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔ اللہ کے پاک کلمات کی برکت سے ہر قسم کی مخلوق۔ ہر طرح کے شر سے

(۴) بِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا وَّرَسُوْلًا (۳ بار)

اللہ کا ان پر درود و سلام ہو۔ اللہ کے نبی اور رسول ہیں۔

(۵) حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ (۷ بار)

کافی ہے میرے لئے اللہ۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اس پر میں نے بھروسہ کیا اور وہی بڑے عرش کا مالک ہے۔

(۶) يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ (۳ بار)

اے ہمیشہ قائم رہنے والے تیری رحمت کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ میرے سارے حالات درست کردے اور نہ سونپ مجھے میرے نفس کیطرف آنکھ جھپکنے کے بقدر بھی

(۷) اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

یا اللہ صحت و عافیت بخش میرے بدن کو، میرے کانوں کو۔ میری آنکھوں کو تیرے سوا کوئی معبود نہیں

صبح وشام کی دعائیں

صبح وشام کی دعائیں کثرت سے مروی ہیں۔ لیکن ان میں سے چند مختصر دعائیں ذکر کی جاتی ہیں۔ آج کل کی معروف ترین زندگی میں اگر یہ دعائیں پڑھ لی جائیں تو غنیمت ہے اور جس کو اللہ تعالیٰ توفیق فرمائے وہ حصن حصین یا الحزب المقبول کی منقول دعاؤں کو اپنا وظیفہ بنائے۔ یہ بہت بڑی سعادت ہے اگر کسی کو حاصل ہو جائے۔

اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنَا لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى وَاجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الْمُخْلِصِيْنَ ۝

صبح کی نماز کے بعد اور اسی طرح مغرب کی نماز کے بعد ان وظائف سے فارغ ہونے کے بعد یعنی آیۃ الکرسی کے بعد یہ سورتیں پڑھنی چاہئیں سورہ اخلاص ۳ دفعہ۔ سورۂ فلق ۳ دفعہ سورۃ الناس ۳ دفعہ۔ ہر دفعہ سورہ سے پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنی چاہیئے ان سورتوں کے بعد یہ دعائیں پڑھنی چاہئیں

(۱) بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جس کے نام کی برکت سے کوئی چیز دکھ نہیں پہنچاتی زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہ میری دعا سنتا اور جانتا ہے (۳ بار)

سیّد العالمین کا بیان :-

حضرت ابن عباس رضؓ سے روایت ہے کہ خیر البشر رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مدینہ منورہ کی قبروں سے جب وہ گذرے تو اپنے رُوئے مبارک کو قبروں طرف کیا اور فرمایا :-

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ الْقُبُوْرِ یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ وَاَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ

(ترمذی - روایت حسن ؓ)

اے قبروں کے رہنے والو تم پر سلام اللہ تعالیٰ ہم کو اور تم کو بخشے تم ہم سے پہلے گزر گئے اور ہم بھی پیچھے آنے والے ہیں -

گر نہ قضا بود کہ باہم رویم

می رسد آں وقت کہ باہم رویم

یہ پڑھتے تھے ۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ دَارَ الْقَوْمِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاَتَاکُمْ مَا تُوْعَدُوْنَ غَدًا مُؤَجَّلُوْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ ۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِاَھْلِ بَقِیْعِ الْغَرْقَدِ (مسلم)

اے قبروں کے رہنے والی قوم تم پر سلام اور تمہارے پاس وہ چیز آگئی ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ۔ کل تک یعنی قیامت کے دن تک) تم مہلت دیئے گئے ہو ۔ ہم بھی انشاء اللہ تم سے ملنے والے ہیں ۔ اے اللہ البقیع الغرقد کے رہنے والوں کو بخش دے ۔

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ (زیارت قبر کے وقت) میں کیا کہوں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ الفاظ :-

اَلسَّلَامُ عَلٰی اَھْلِ الدِّیَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَیَرْحَمُ اللّٰہُ الْمُسْتَقْدِمِیْنَ مِنَّا وَالْمُسْتَاْخِرِیْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ

(رواہ مسلم)

اے قبروں کے رہنے والے مومنو اور مسلمانو تم پر سلام اور اللہ تعالیٰ رحم کرے ان لوگوں پر جو پیچھے رہ گئے اور انشاء اللہ ہم تم سے ضرور ملنے والے ہیں ۔

توبہ کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَتُوبُ اِلَیکَ مِنْھَا لَا اَرْجِعُ اِلَیہِ اَبَداً

الٰہی میں آپ کے سامنے اس گناہ سے توبہ کرتا ہوں اور پھر کبھی نہ لوٹوں گا اس کی طرف ۔

مرغ کی آواز سُنکر یہ دُعا پڑھو

حضرت ابُو ہریرہ رضہ سے روایت ہے کہ نبیٔ پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم مرغ کی آواز سنو تو یہ دُعا پڑھو ۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ

اے اللہ میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں

(ترمذی)

گدھے کی آواز سن کر یہ دُعا پڑھو

چونکہ گدھا شیطان لعین کو دیکھ کر چلّاتا ہے ۔ جب گدھا چلائے تو یوں کہا جائے ۔

اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیْم ۔

میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں ۔

چھینک کی دُعا:

چھینک لینے والا چھینک لے تو یہ پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ — ہر طرح کی تعریف اللہ کیلئے ہے

سُننے والا یہ جواب دے

یَرْحَمُکَ اللّٰہُ — اللہ تجھ پر رحم کرے۔

پھر چھینک لینے والا پڑھے

یَھْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ — اللہ تمہیں ہدایت دے اور تمہاری حالت درست کرے

توکّل

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔

میرے لئے اللہ کافی ہے اسکے سوا معبود نہیں اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ عرش عظیم کا رب ہے۔

فَاِنَّهَا لَا تَکُوْنُ شَیْئًا" سے کیونکہ وہ کوئی اچھے نہیں

آندھی چلنے کی دعاء

آندھی دیکھ کر یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَھَا وَخَیْرَ مَا فِیْھَا وَخَیْرَ مَا اُرْسِلَتْ بِہٖ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا فِیْھَا وَشَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِہٖ (صحیح مسلم)

اے اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے اس کی بھلائی اور اس چیز کی بھلائی جو اس میں ہے اور اس چیز کی بھلائی جس کے ساتھ وہ بھیجی گئی اور پناہ مانگتا ہوں تیری اس کی بُرائی سے اور اس کی برائی سے جو اس میں ہے اور اس چیز کی بُرائی سے جس کے ساتھ وہ بھیجی گئی ہے۔

www.KitaboSunnat.com

لیلۃ القدر کی دعاء

شب قدر رمضان المبارک کے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں واقع ہوتی ہے۔ یہ بڑی متبرک اور بزرگ رات ہے حضرت عائشہ صدیقہ رض نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم سے دریافت کیا! حضور میں اس رات میں کیا پڑھوں؟ آپ نے فرمایا یہ پڑھو:

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ (ترمذی)

اے اللہ تحقیق تو معاف کرنے والا ہے معافی کو دوست رکھتا ہے پس معاف کر دے مجھے۔

غم دور ہونے کی دُعا

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی امر غمگین کرتا تو آپ (یہ) دُعا پڑھتے :-

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ (ترمذی)

اے سدا زندہ اے سب کے تھامنے والے ساتھ تیری رحمت کے فریاد کرتا ہوں ۔

ملاحظہ :- یہ بڑا مجرّب اور مستجاب وظیفہ ہے اگر پانچسو بار روزانہ صبح و شام پڑھتے رہیں تو غم اور اندوہ کے پہاڑ بھی ہوں تو ٹل جائینگے اور اللہ تعالیٰ کی رحمت سدا سایہ فگن رہے گی ۔

بیمار پرسی کی دُعا

مریض کی عیادت کو جائیں تو اس کے جسم پر ہاتھ پھیریں اور یہ دُعا پڑھیں ۔

لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ إِنْشَاءَ اللّٰهُ أَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاءُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا (بخاری شریف)

کوئی ڈر کی بات نہیں انشاءاللہ یہ بیماری گناہوں سے پاک کرنے والی ہے ۔ دور کر دے یہ بیماری اے لوگوں کے پروردگار اور شفاء بخش ۔ تو ہی شفا بخشنے والا ہے کوئی شفاء نہیں سوا تیری شفا کے ایسی شفا بخش جو نہ چھوڑے بیماری کو

بیمار کے لئے دعا

يَا حَلِيْمُ يَا كَرِيْمُ اشْفِ فُلَانًا (حصن حصین)

اے حلیم اے کریم شفا عطا کر دے فلاں شخص کو۔

بیماری کی حالت میں پڑھنے کی دعا

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔ (ترمذی)

نہیں کوئی عبادت کے لائق مگر تو پاک ہے ذات تیری۔ بیشک میں ظالموں میں سے ہوں۔

ذلت اور محتاجی سے بچنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ (نسائی ابوداؤد)

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں محتاجی (افلاس) سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں کمی مال سے اور ذلت سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں اس سے ظلم کروں کسی پر یا ظلم کرے کوئی مجھ پر۔

کامیابی کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اَلْھِمْنِیْ رُشْدِیْ وَاَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ
(ترمذی)

اے اللہ ڈال دے میرے دل میں ہدایت میری اور دے پناہ مجھے میرے نفس کی برائی سے۔

کپڑا پہننے کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِہٖ عَوْرَتِیْ وَ اَتَجَمَّلُ بِہٖ فِیْ حَیٰوتِیْ۔
(ترمذی)

سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے پہنائی مجھ کو وہ چیز جس سے ڈھانپا میں نے اپنی شرمگاہ کو اور زینت حاصل کرتا ہوں ساتھ اس کے اپنی زندگی میں۔

کھانا شروع اور ختم کرنے پہ دُعا

رسول اللہ صلی اللہ نے فرمایا جب کھانا شروع کرو تو بسم اللہ کہو۔ اگر شروع میں یاد نہ رہے تو درمیان کھانے کے جب یاد آئے تو یوں کہو۔ بسمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ (ترمذی)

کھانے سے فارغ ہونیکی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ

سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے کھلایا ہم کو اور پلایا ہم کو اور کیا ہمکو مسلمانوں میں سے (حصن)

بدبختی اور شماتتِ اعداء سے پناہ کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ جَھْدِ الْبَلَاءِ وَدَرْکِ الشَّقَاءِ وَسُوْءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَۃِ الْاَعْدَاءِ (بخاری شریف)

اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے بلا کی مشقت سے اور بدبختی کے پہنچنے سے اور برے فیصلے سے اور دشمنوں کی خوشی سے۔

آئینہ دیکھنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ (حصن)

اے اللہ تو نے اچھی بنائی صورت میری۔ پس اچھی کر سیرت میری

اعضاء کی برائی سے پناہ کی دعا

اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَشَرِّ بَصَرِیْ وَشَرِّ لِسَانِیْ وَشَرِّ قَلْبِیْ وَشَرِّ مَنِیِّیْ (نسائی)

خداوندا میں تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے کان کی برائی سے اور اپنی آنکھ کی برائی سے اور اپنی زبان کی برائی اور اپنے دل کی برائی سے اور اپنی منی کی برائی سے

بارش کیلئے دُعا

حضرت اُمّ المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روائیت ہے کہ ایک دفعہ بارش بند ہوگئی تو رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح سویرے ہی معہ صحابہؓ کے عیدگاہ میں تشریف لے گئے (عیدگاہ سے مطلب جنگل ہے جہاں جاکر یہ دعا کرنی چاہیئے) ابھی آفتاب کا ایک کنارہ ہی ظاہر ہُوا تھا منبر پر بیٹھ کر آپؐ نے دُعا پڑھی

اَللّٰھُمَّ اسْقِ عِبَادَکَ وَ بَھَائِمَکَ وَانْشُرْ رَحْمَتَکَ وَاَحْیِ بَلَدَکَ الْمَیِّتَ

الٰہی پانی پلا اپنے بندوں کو اور اپنے چوپایوں کو اور پھیلا دے اپنی رحمت اور زندہ کر دے اپنے مردہ شہر کو۔

مریض کی شفاء کی دُعاء

اَذْھِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُکَ شِفَاءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا

(بخاری شریف)

دُور کر دے تکلیف کو پروردگار سب لوگوں کے لئے شفاء دے تو دے تو ہی شفاء دینے والا ہے نہیں شفاء (کہیں بھی) سوائے تیری شفاء کے ایسی شفاء عطا فرما جو نہ چھوڑے بیماری کو

ارذل عمر سے پناہ کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰی اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

(نسائی شریف)

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں بخل سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں بزدلی سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں نکمّی عمر سے (بستر اپنا ہونے سے) اور تیری پناہ چاہتا ہوں عذاب قبر سے ۔

سختی اور گھبراہٹ کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا

(مشکوٰۃ)

اے اللہ ڈھانپ دے ہمارے گناہوں کو اور امن دے ہماری گھبراہٹوں کو ۔

بُرا خواب دیکھنے کی دعا اور علاج

رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم بُرا خواب دیکھو تو یہ دُعا پڑھو :-

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ وَسَیِّاٰتِ الْاَحْلَامِ

اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری شیطان کے عمل سے اور بُرے خواب

التَّآمَّةِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ ○ (بخاری شریف)	کے پورے کلموں کے ہر شیطان کی برائی سے اور ہر جانور موذی کی برائی سے اور ہر نظر لگنے والی آنکھ کی برائی سے ۔

ڈرے تو یہ دعا پڑھے

اَعُوْذُ بِكَلِمٰتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيٰطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ (ترمذی)	پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ اللہ کے پورے کلموں کے ۔ اس کے غضب سے اور اس کے عذاب سے اور اس کے بندوں کی برائی سے اور شیطانوں کے وسوسے سے اور اپنے شیطانوں کے حاضر ہونے سے (ترمذی)

برے ہمسایہ سے پناہ کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ يَوْمِ	اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری

عیدین کی دعاء

دونوں عیدوں میں عیدگاہ جاتے وقت راستے میں اور عیدگاہ میں بھی بکثرت پڑھیں:۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ. اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَّ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ

(سبل السلام)

اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور اللہ بہت بڑا ہے بہت بڑا ہے اور سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔

فجر کی سنتوں کے بعد کی دعاء

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی سنتیں پڑھنے کے بعد کی دعائے ذیل کثرت سے پڑھتے تھے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّ فِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَّ فِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَمِيْنِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَسَارِيْ نُوْرًا وَّ اَمَامِيْ نُوْرًا وَّ خَلْفِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِيْ نُوْرًا وَّ فِيْ لِسَانِيْ نُوْرًا وَّ عَصَبِيْ نُوْرًا وَّ لَحْمِيْ نُوْرًا وَّ اجْعَلْ

اے اللہ کر میرے دل میں نور اور میری آنکھوں میں نور اور میرے کان میں نور اور میرے داہنے نور اور میرے بائیں نور، میرے آگے نور میرے پیچھے نور اور پیدا کر میرے لئے بہت نور اور میری زبان میں نور اور میرے پٹھوں میں نور اور میرے گوشت میں نور۔

فِیْ نَفْسِیْ نُوْرًا وَّاَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ نُوْرًا
(بخاری شریف)

اور میرے لہو میں نور اور میرے بالوں میں نور اور میرے چہرے میں نور، اور کر میری جان میں نور اور بڑا کر میرے لئے نور کو اے اللہ عطا کر مجھ کو نور۔

قرآن کے سجدے کی دعا

سَجَدَ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ خَلَقَهٗ وَصَوَّرَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ بِحَوْلِهٖ وَقُوَّتِهٖ
(نسائی شریف)

سجدہ کیا میرے چہرے نے واسطے اس ذات کے کہ پیدا کیا اس کو اور صورت دی اس کو اور کان کھولے اس کے اور آنکھیں اس کی ساتھ اپنی قدرت اور قوت کے

دودھ پینے کی دعا

حضورؐ دودھ پی کر یہ دعا پڑھتے تھے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ
(ترمذی)

اے اللہ برکت دے ہمارے لیے اس میں اور زیادہ ہمیں دے اس سے

رسولؐ خدا کی اکثر دعا

حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں کہ رسولؐ خدا کی اکثر دعا یہ تھی۔

اَللّٰھُمَّ اشْفِہٖ۔ اَللّٰھُمَّ عَافِہٖ۔	یا اللہ شفا دے اس کو۔ یا اللہ عافیت دے اس کو۔

تھکاوٹ دُور کرنے کی دُعا

سید الکونینؐ کا ارشاد گرامی حضرت فاطمہؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دن بھر کے کام کاج کے باعث تھکاوٹ کی شکایت کی۔ حضور صلعم نے فرمایا اے میری بیٹی فاطمہؓ رات کو سوتے وقت یہ پڑھا کرو۔ آنحضرت صلی اللہ نے صحابہ کرامؓ کو یہ حکم دیتے تھے کہ ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ ۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۳۴ مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھا کرو۔ (بخاری شریف)

آیتہ الکرسی کی فضیلت

نیز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھتا ہے اس شخص میں اور جنت میں صرف موت کی دیوار ہے نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ سات سات مرتبہ پڑھو۔ نماز وتر کے بعد کی دعا کا ورد سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ تین مرتبہ پڑھو۔

اَللّٰھُمَّ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ (بخاری۔ مسلم)	اے اللہ دے ہم کو دنیا میں نیکی ہر قسم کی نعمتیں اور بھلائیاں اور آخرت میں نیکی (اچھے مراتب اور بچا ہم کو آگ کے عذاب سے

قرض اتارنے کی دعائیں

پہلی دعا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ۔ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ غَلَبَۃِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ	اے اللہ بیشک میں پناہ پکڑتا ہوں تیرے ساتھ فکر سے اور غم سے پناہ مانگتا ہوں تیرے ساتھ عاجزی سے اور سستی سے پناہ پکڑتا ہوں تیرے ساتھ بزدلی سے اور بخل سے اور پناہ پکڑتا ہوں تیرے ساتھ غلبۂ قرض سے اور دباؤں آدمیوں سے
دوسری دعا اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ	اے اللہ بچا مجھے ساتھ حلال اپنے کے اپنے حرام سے اور غنی کر مجھے اپنے فضل کے ساتھ اپنے غیر سے۔

خطبہ مسنونہ یہ ہے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع کرتا ہوں نام اللہ سے جو
مہربان اور رحم کرنے والا ہے

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ نَحۡمَدُہٗ
وَنَسۡتَعِیۡنُہٗ وَنَسۡتَغۡفِرُہٗ
وَنُؤۡمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ
عَلَیۡہِ وَنَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنۡ
شُرُوۡرِ اَنۡفُسِنَا وَمِنۡ سَیِّاٰتِ
اَعۡمَالِنَا مَنۡ یَّہۡدِہِ اللّٰہُ
فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنۡ یُّضۡلِلۡہُ
فَلَا ہَادِیَ لَہٗ وَنَشۡہَدُ
اَنۡ لَّاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحۡدَہٗ
لَا شَرِیۡکَ لَہٗ وَنَشۡہَدُ
اَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُہٗ وَ
رَسُوۡلُہٗ ۔ اَرۡسَلَہٗ بِالۡحَقِّ
بَشِیۡرًا وَّنَذِیۡرًا اَمَّا بَعۡدُ
فَاِنَّ خَیۡرَ الۡحَدِیۡثِ کِتَابُ
اللّٰہِ وَخَیۡرَ الۡہَدۡیِ

سب تعریف اللہ کے لئے ہے ہم
اسکی تعریف کرتے ہیں اور اس سے
مدد مانگتے ہیں اور اس سے بخشش
چاہتے ہیں اور اس پر ایمان لاتے ہیں
اور اس پر بھروسہ کرتے ہیں اور
پناہ مانگتے ہیں ہم اپنے نفسوں کی
برائیوں سے اور برے عملوں سے
جس کو اللہ راہ دکھائے اس کو کوئی
گمراہ کرنے والا نہیں اور جس کو
وہ گمراہ کردے اسکو کوئی راہ
دکھانے والا نہیں اور ہم گواہی دیتے
ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں
وہ اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں
اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ محمد اس
کے بندے اور رسول ہیں۔ بھیجا انکو

هَادِي مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَرَّ الْاُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وكل ضلالة فِي النَّارِ مَنْ يُطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَعْصِهِمَا فَاِنَّهُ لَا يَضُرُّ اِلَّا نَفْسَهُ. اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط	اللہ نے سا تھ حق کے خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا ۔ سے بعد معلوم ہو کہ یقیناً بہتر کلام اللہ کی کتاب ہے اور سب طریقوں سے بہتر طریقہ محمد کا ہے (یعنی سنت) اور تمام کاموں سے برا کام دین میں نیا کام ہے یعنی بدعت ۔ اور ہر نیا (طور) دین میں جو نیا کام نکالا جائے وہ بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی دوزخ میں لے جانے والی ہے جس نے اللہ اور رسول کی فرمانبرداری کی وہ ہدایت پا گیا اور جس نے ان کی نافرمانی کی اس نے اس نے اپنی ہی جان کو ضرر پہنچایا ۔ میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے

نکاح کے لئے خطبہ مسنون ہے

پہلی آیت ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اوّل آل عمران پارہ ۴ میں سے آیت پڑھتے

یَاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا	اے ایمان والو! ڈرتے رہو اللہ سے اور جیسا چاہیے ڈرنا اس سے

وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۔

اور مرنا تو تم مسلمان ہی مرنا۔

دوسری آیت کریمہ

يٰاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ
الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ
وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا
وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا
وَّنِسَآءً وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ
تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ۝
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ
حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا
وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ
قُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا يُّصْلِحْ
لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ
ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا

اے لوگو! ڈرو ربّ اپنے سے جس نے پیدا کیا تم کو ایک جان (حضرت آدمؑ) سے اور پیدا کیا اس سے جوڑا اس کا (حضرت حوّا) اور پھیلا دیئے ان دونوں سے (زمین میں) بہت سے مرد اور عورتیں اور ڈرو اللہ سے جس سے تم مانگتے ہو اور خیال رکھو ناتوں کا۔ بیشک اللہ تم پر مطلع ہے۔ اے ایمان والو! ڈرو اللہ سے جیسا اس سے ڈرنے کا حق ہے اور مرو مسلمان ہی۔ اے ایمان والو ڈرو اللہ سے اور کرو بات سیدھی۔ سنوار دے گا اللہ تمہارے کاموں کو اور بخش دے گا تمہارے گناہوں کو اور جو فرماں برداری کرے گا اللہ کی اور اس کے رسولؐ کی پس تحقیق اس نے بڑی کامیابی پائی۔

پہلی ملاقات پر دُولہا کی دُعاء

نکاح کے بعد پہلی ملاقات پر دُولہا اپنی بیوی کی پیشانی پکڑ کر دعائے ذیل پڑھے:-

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِھَا وَخَیْرِ مَا جَبَلْتَھَا وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّھَا وَ شَرِّ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ ۔ (ابن ابی شیبہ)

اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی اس (بیوی) کی اور اس چیز کی بھلائی جس پر تونے پیدا کیا اور تجھ سے پناہ مانگتا ہوں برائی سے اور اس چیز کی برائی سے جس پر تونے اس کو پیدا کیا۔

اولاد کے لئے قرآنی دُعاء

رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ ۔ (پ ۱۷)

اے رب نہ چھوڑ مجھ کو اکیلا یعنی بے اولاد) اور تو سب سے بہتر وارث ہے

ملاحظہ: حضرت زکریا علیہ السلام سو سال سے زیادہ عمر کے ہو گئے خدا نے کوئی اولاد نہ دی کہ ان پر کسی کا زور نہیں۔ اللہ کی شان۔ ساری عمر دُعا کرتے رہے نہ مانے تو اس کی مرضی۔ لیکن جب دینے پہ آئے تو سو سال سے متجاوز بڑھاپے میں بخش دے۔ حضرت زکریا پر بھی برسایا

غالب گیا تھا۔ سر سفید ہو گیا تھا اور ہڈیوں میں گودا نہ رہا اور بیوی پوری بانجھ ہو چکی تھی۔ بظاہر کوئی امید نہ تھی۔ لیکن جب بڑھاپے کی اس انتہائی حالت میں عاجزی سے گڑگڑا کر دعا کی تو فعال لما یرید نے آپ کے مان لی اور فرزند عطا کر دیا۔

بیوی سے ہمبستری کی دعا

میاں بیوی کو ہمبستری کے وقت مندرجہ ذیل دعا پڑھنے کا ارشاد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ جَنِّبْنَا الشَّیْطٰنَ وَجَنِّبِ الشَّیْطٰنَ مَا رَزَقْتَنَا۔

اللہ کے نام سے اے اللہ دور رکھ شیطان سے اور دور رکھ شیطان کو اس چیز سے جسے آپ ہم کو عنایت فرمائیں۔

رزق کیلئے دعا

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ وَلَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَاَ مِنَ اللّٰہِ اِلَّا اِلَیْہِ۔

نہیں ہے طاقت نقصان سے بچنے اور نہ فائدہ حاصل کرنے کی مگر اللہ کے سوا اور نہیں ہے جائے پناہ۔

سید الاستغفار یہ ہے

اَللّٰهُمَّ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ
وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ
وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ
اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا
صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ
بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ
بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ
لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ
(بخاری شریف)

اے اللہ تو ہی میرا رب ہے نہیں کوئی معبود سوا تیرے پیدا کیا تو نے مجھ کو اور میں بندہ تیرا ہوں اور میں نے تیرے ساتھ عہد کیا اور تیرے وعدہ (حشر) پر بقدر اپنی طاقت کے قائم ہوں پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیرے اس چیز کی برائی سے کہ میں نے کی۔ اقرار کرتا ہوں میں واسطے تیرے، تیری نعمتوں کا کہ مجھ پر ہیں اور اقرار کرتا ہوں میں اپنے گناہوں کا پس بخش مجھ کو پس کوئی گناہوں کو نہیں بخشتا سوا تیرے۔

بے چینی کی دعا

اَللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ
وَهَدَأَتِ الْعُیُوْنُ وَ
اَنْتَ حَیٌّ قَیُّوْمٌ لَا تَاْخُذُكَ

اے اللہ تارے چھپ گئے اور آرام پکڑا آنکھوں نے اور تو سدا زندہ قائم رہنے والا ہے، نہیں پکڑتی

(۱) شیطان سے محفوظ رہنے کی دعاء

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ الْمُلْكُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اس کیلئے ہے بادشاہی اور اسی کیلئے ہے تعریف اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

(۲) شیطان مردود سے بچنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم۔

اے اللہ تو مجھے شیطان مردود سے محفوظ رکھ۔

(۳) جہنّم سے محفوظ رکھ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَحْیَاءِ وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَۃِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّال

اے اللہ میں تیری ذات کے ساتھ پناہ لیتا ہوں۔ قبر کے عذاب سے اور مسیح دجال کے فتنہ سے اور ان کی موت کے فتنہ سے۔ اے اللہ

سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَهْدِئْ لَيْلِيْ وَ اَنِمْ عَيْنِيْ ۔

تجھ کو اونگھ اور نہ نیند اے سدا زندہ سب کے سہارے آرام دے رات میری کو اور سلادے آنکھ میری کو

بازار میں داخل ہونے کی دعا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَ يُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (ترمذی)

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لئے ہے بادشاہی اور اسی کے لئے ہے تعریف وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ سدا زندہ ہے نہیں مرے گا اسی کے لئے ہاتھ میں ہے بھلائی اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

چاند دیکھنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ

اے اللہ نکال تو اس چاند کو ہم پر ساتھ امن اور ایمان اور سلامتی اور اسلام کے (اے چاند) میرا رب اور تیرا رب اللہ ہے (ترمذی)

جلسے سے اُٹھنے کی دعاء

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ (ترمذی)	پاک ہے تو اے اللہ اور پاکی بیان کرتے ہیں ہم ساتھ تیری تعریف کے میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی عبادت کے لائق سوا تیرے بخشش مانگتا ہوں میں تجھ سے اور توبہ کرتا ہوں تیری طرف

کلمۂ طیبہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ نہیں کوئی لائق عبادت کے مگر اللہ حضرت محمدؐ رسول ہیں اللہ کے۔

کلمۂ شہادت

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَا شَرِيْكَ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ	اقرار کرتا ہوں کہ نہیں کوئی لائق عبادت کے مگر ایک اللہ نہیں کوئی شریک اس کا اور اقرار کرتا ہوں کہ حضرت محمدؐ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

(نوٹ) ارشاد نبویؐ ہر ذی شان کام سے پہلے بسم اللہ پوری پڑھنے سے برکت ہوگی ورنہ وہ کام بے کار رہ جائے گا۔

(۶) پریشانیوں سے محفوظ رہنے کی دعا

لَا اِلٰہَ اللّٰہُ الْعَظِیْمُ الْحَلِیْمُ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِیْمِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ
الْاَرْضِ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ

میزان کی دعا

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ
سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ ط

پاک ہے اللہ تعالیٰ اور ہم اس کی تعریف کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ بزرگی والا ہے۔

ایمان پر ثابت قدم رہنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ
قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِکَ ۔

اے اللہ دلوں کو پھیرنے والے
میرے دل کو اپنے دین پر ثابت رکھ

دُعاء استغفار

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ (ترمذی)

بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے جو نہیں کوئی معبود مگر وہ زندہ سب کا تھامنے والا اور میں توبہ کرتا ہوں اسی کی طرف۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص جمعہ کی صبح کو نماز فجر سے پہلے اس دُعا (مذکورہ) کو تین بار پڑھے گا، اللہ تعالےٰ اس کے تمام گناہوں کو معاف کر دے گا۔ اگرچہ سمندر کی جھاگ کی مانند ہوں (ابن سنی)

مسجد میں داخل ہونے کی دُعاء

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ (مسلم)

اے اللہ میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں۔

مسجد سے نکلنے کی دُعاء

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ (ابن ماجہ)

اے اللہ کھول دے میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے۔

دُشمنِ دین کے مقابلہ کی دُعاء

رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب (دُشمن) قوم سے اندیشہ ہوتا۔ تو یہ پڑھتے:۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ (ابوداؤد)

اے اللہ ہم تجھ کو دشمن کے مقابلہ میں کرتے ہیں اور پناہ مانگتے ہیں تجھ سے ان کے شرّ سے۔

کافروں سے جنگ کے زمانہ میں مسلمانوں کو دعا مذکور بکثرت پڑھنی چاہیئے۔ بہتر ہے کہ ہر شخص پانچصد بار روز پڑھے۔ دشمن تباہ اور برباد ہو جائے گا۔ انشاءاللہ تعالیٰ

دُشمن سے مقاتلہ کی دُعاء

دشمن دین سے مقاتلہ کے وقت یہ دُعا پڑھنی چاہیئے:۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ عَضُدِیْ وَ نَصِیْرِیْ بِكَ اَحُوْلُ وَ بِكَ اَصُوْلُ وَبِكَ اُقَاتِلُ

(ترمذی، ابوداؤد)

اے اللہ تو ہے سہارا میرا اور مددگار تیری قوت کے ساتھ حیلہ کرتا ہوں میں اور تیری طاقت کیساتھ حملہ کرتا ہوں اور تیری قوت کیساتھ لڑتا ہوں۔

فوت شدہ کے
لیے دعاء

احباب کرام خلوص اور محبت سے
فوت شدہ حضرات کے لیے
مغفرت اور جنت الفردوس
میں اعلیٰ مقام کی دعائیں کریں
عین نوازش ہوگی۔

خیر اندیش
مرزا محمد اسحٰق زیدی

www.KitaboSunnat.com

542

02827

مطبوعات

ادارہ اشاعت السنۃ المحمدیہ

شاہ فیصل آباد

اشاعت فنڈ

- احکام جنازہ ۶/۵۰
- صلوٰۃ تراویح ۳/-
- نوز المرام فی قراۃ ۱/-
- فاتحہ خلف الامام
- صداقت مسلک اہلحدیث ۲/-
- عید المیلاد النبی کے نام پر
- عید الفطر
- فلسفہ قربانی ۱/-
- کلینڈر صداقت مسلک اہلحدیث

عرب کلاس

ناشر سوشل بلڈنگ کھوانہ بازار لائلپور (شاہ فیصل آباد)

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

نوجوانانِ شاہ فیصل آباد سے

درخواست ہے کہ فرصت کے لمحات غنیمت سمجھیں اور اس اہم کلاس میں داخلہ لے کر معارف قرآنِ حکیم سے واقفیت حاصل کریں اور اسلامی تعلیمات سے روشناس ہو کر اسلام کی خدمت کو اپنا شعار بنائیں۔

لادینیت

کے موجودہ دور میں ملک اور قوم کو آپ جیسے نونہالوں کی اشد ضرورت ہے لہٰذا اس خدمت کو سرانجام دینے کیلئے شیخ التفسیر حضرت العلام مولانا عبدالرحمٰن صاحب فاضل دیوبند کی خدمات حاصل کر لی گئی ہیں۔ عربی کلاس بعد نمازِ مغرب کے فوراً بعد شروع ہو جاتی ہے۔

ناشر دارالمطالعہ ختمِ نبوت شاہ فیصل آباد